

یکلائے مرفعہ

بفرمایش

نخ مبارک علی متاجر کتب

اندرون لاج پاری تہ وازہ لاہور
۱۹۳۳ء

طبع عاکبر لاہور باہتمام حافظ محمد عالم لم چھپ

Saadat Husain.

وُکلائے مُرافعہ

بفراہمیش

شیخ مبارک علی تاج کتب اندرون ہایدروآر

لاہور

عالمگیر لیکچر پرس لاہور بابتہام حافظ محمد عالم چھپا

مطبوعات دوکان شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور

۲	شکوہ ہند	۱۴	گلدستہ محسن	۱۲	مطالب الغالب مجلد تیسرے
۸	مسدس حالی ..	۱۵	اخلاق جلالی	۱۳	اُردو میثی معالی .. عصفہ
۴	زہر عشق	۱۶	مقدمہ دیوان حالی	۱۴	نقش بدیع ..
۶	لمعات اُوج ..	۱۷	حاجی بابا صفہانی فارسی	۱۵	چہار مقالہ ..
۲	مرد خسیس ..	۱۸	تذکرہ دولت شاہ سمرقندی	۱۶	ترجمہ رقعات عالمگیری
۷	حکیم نباتات ..	۱۹	شعر العجم حصہ اول	۱۷	وزیر خاں لنگراں
۵	یوسف شاہ سراج	۲۰	حصہ دوم	۱۸	ستحقہ الاحرار جامی
۵	انتخاب مخزن حصہ اول	۲۱	حصہ سوم	۱۹	سیرۃ المتاخرین بزرگشاہچھاں
۵	دوم	۲۲	حصہ چہارم	۲۰	قصائد عرفی ..
۵	سوم	۲۳	حصہ پنجم	۲۱	خلاصہ درہ نادرہ
۶	دیوان میر درد ..	۲۴	درہ نادر (انتخاب)	۲۲	فرہنگ حاجی بابا
۶	قصائد ذوق ..	۲۵	ترجمہ رسائل طغرا	۲۳	موازنہ انیس دہرے
۴	مقالہ مضامین فارسی	۲۶	عود ہندی ..	۲۴	اتار شیخ لاہور ..
۴	عروض سیفی ..	۲۷	طلوع اسلام ..	۲۵	حکیم نباتات ..
۶	بحر العروہ	۲۸	فریاد اُمت ..	۲۶	عالمگیری
۵	المامون ..	۲۹	نالہ یتیم ..	۲۷	عمر خیام
۵	الفاروش ..	۳۰	چپ کی داد ..	۲۸	..

حاشیہ نشینانِ محکمہ مرافعہ - آقا رحیم - آقا جبار - آقا

بشیر و آقا ستار ناماں *

فرّاش باشی *

زینب - متّعہ حاجی غفور

طفّل بہشت مامہ *

اسد - نوکر حاکم شرع *

مجلس اول

واقع مے شود در خانہ حاجی غفور تاجر مرحوم *

سیکینہ خانم ہمشیرہ حاجی غفور جلو پنجرہ ایستادہ کنیز خود

گل صبح را صدائے کند *

سیکینہ خانم - گل صبح! گل صبح!! ہوی!!!

گل صبح (داخل شدہ) بے خانم - چہ مے فرمائید؟

سیکینہ خانم - گل صبح! ایچ خبرداری کہ این بے

عیازن برادر م بسر من چہ میا ورد *

۱۔ بلو - سامنے - آگے *

۲۔ پنجرہ - جالی دار کھڑکی *

۳۔ میا فرد - مے آورد *

وُکلاء مُرافعہ

افرادِ اہلِ مجلس

سکینہ خانم - خواہرِ مرحوم حاجی غفور (دُختر ہجڑہ سالہ) +
گلُ صباح - کنیز دے +
عزیز بیگ - نامزد و سونگٹے او +
زُبیدہ - عمہ اش +

آقا حسن - تاجر +
آقا کریم - دلال باشی پسرِ دلورک - بدھوی

آقا سلمان - پسرِ اچکی - وکیلِ مُرافعہ +

آقا مزدان - پسرِ حلوائی - وکیلِ مُرافعہ +

آقا عباس - برادرِ زینب - (مُتعمدِ حاجی غفورِ مرحوم) +

نصیر - فرائش +

دار و عنبر بازار با چہار نفرِ عمامہ - پیٹو - شیدا -

قربان علی - و ضیفہ - ناماں +

حاکمِ شترع

چہار نفرِ سر بار - بدن - و قہرمان - و غفار -

و نظر - ناماں +

برادرِ مژده اختیارِ وشتِ خودم افتاده میخواستم -
 پول با بگیرم آسوده تدارک را بینم - کامِ دل حاصل
 کنم - این بے حیا زنِ برادرِ من از اینجا مدعی در
 آمده رسیدن پول را بتاخیر انداخته است - حالا
 باید مشغول مُرافعه بشویم +
 گل صبح - خانم ! مگر زنِ برادرت در ارث

حق ندارد؟

سکینه خانم - خیر - چه حقی دارد؟ زنِ عقدی
 نبود که ارث ببرد - اولاد هم ندارد که شریکِ میراث
 بشود - اما من و خانم بچه مدعی شده است +
 گل صبح - خانم ! بیج خیال نه کن - انشاء الله
 چیزِ من نمی توانند بکنند - نذرِ من برای کنیزات
 بکن - دعا کنم خدا کارِ های شما را صورت بدهد -
 بزودی به آرزوی خود برسی +

سکینه خانم - ولت چه می خواهد؟ چه نذرِ من
 خواهی بکنم از برات؟

گل صبح - نذر کن انشاء الله کارِ ^{تو}هایا که
 صورت گرفت پولت تمام و کمال گرفتگی خرجِ عروسی

من از برات - از برای تو
 کارِ ^{تو}هایا - کارِ ^{تو}هایا +

گل صبح - خیر خانم من از کجی خبر دارم؟
 سبکینه خانم - نزدِ حاکم شرع آدم فرستاده پیغام کزده
 است - بگوئایمکہ از برادرِ در پیش او امانت است بمن
 نہ دے۔ با من ادعا دارد کہ باید پول ہا بہ او برسد
 تُو را بخدا گل صبح! ہیچو کارے ہم در دُنیا شدنی
 است؟ من نے خانم در پیش خدا چہ گناہ ہے کر وہ ام
 ہمیشہ اسباب فراہم سے آید برائے آنکہ سخت من
 بستہ شود۔

گل صبح - خانم! برائے چہ ہیچو خیال ہا را
 مکنی؟ سخت تو چہا بستہ سے شود۔
 سبکینه خانم - گل صبح تو خودت کہ خبر داری -
 من برائے عزیز بیگ بے اختیارم - بے چارہ در
 مدتِ دوسر سال دوست پیش مرحوم برادرِ قرہ بان
 صدقہ سے رفت - کہ ما بہرہ - برادرِ راعنی نہ شد -
 کہ پسر اہل ظلمہ است - تو کہ باب است - حالاکہ

۱۔ خیر - کلمہ نفی - نہیں۔
 ۲۔ تُو را بخدا - تمہیں خدا کی قسم (سچ بتاؤ)۔
 ۳۔ صدقہ رفتن - نثار ہونا۔
 ۴۔ ظلمہ ٹیکس وصول کرنے والے جو عام طور پر ظالم سمجھے جاتے
 اور نفرت سے دیکھے جاتے ہیں سرکاری ملازم۔

برادرِ مرده اختیارِ وِشتِ خودم افتاده میخواستم -
 پول با بگیرم آسوده تدارکِ کمرِ بینم - کامِ دل حاصل
 کنم - این بے حیا زنِ برادرِ مرده از اینجا مدعی در
 آمده رسیدنِ پول را بتاخیر انداخته است - حالا
 باید مشغولِ مُرافعه بشویم *

گل صبح - خانم ! مگر زنِ برادرت در اثرِ
 حق ندارد ؟

سکینه خانم - خیر - چه حقی دارد ؟ زنِ عقدی
 نبود که اثرِ بُرد - اولاد هم ندارد که شریکِ میراث
 بشود - اما من و خانم بچه مدعی شده است *

گل صبح - خانم ! بیج خیال نه کن - انشاء الله
 چیزِ من نمی توانند بکنند - نذرِ من برائے کنیزات
 بکن - دُعا کنم خدا کارِ های شما را صورتِ بد بد -
 بزودی به آرزوی خود برسی *

سکینه خانم - دلت چه می خواهد ؟ چه نذرِ من
 خواهی بکنم از برات ؟

گل صبح - نذر کن انشاء الله کارِ ^{عنا} هایتیاں که
 صورتِ گرفتِ پولتر تمام و کمالِ گرفتِ خرجِ عروسی

من از برات - از برائے تو
 کارِ هایتیاں - کارِ هایتیاں *

گل صبح - خیر خانم من از کجی خبر دارم؟
 سکینه خانم - نزدِ حاکم شرع آدم فرستاده پیغام کرده
 است - بولٹائی کہ از برادرِ در پیش او امانت است بمن
 نہ دے۔۔۔ بامن اَدعا دارد کہ باید پول ہا بہ او پر سد
 ترا بخدا گل صبح! بیجو کارے ہم در دنیا شدنی
 است؟ من نے خانم در پیش خدا چہ گناہ ہے کر وہ ام
 ہمیشہ اسباب فراہم سے آید برائے آنکہ سخت من
 بستہ شود۔

گل صبح - خانم! برائے چہ بیجو خیال ہا را مے
 کئی؟ سخت تو چہ ابستہ سے شود۔
 سکینه خانم - گل صبح تو خودت کہ خبر داری -
 من برائے عزیز بیگ بے اختیارم - بے چارہ در
 مدتِ دوسہ سال دُست پیش مرحوم بیادرم قرہ بان
 صدقہ مے رفت - کہ مرا بہرہ - برادرِ راعنی نہ شد -
 کہ پسر اہل ظلمہ است - تو کہ باب است - حالاکہ

۱۔ خیر - کلیمہ نفی - نہیں ۔
 ۲۔ ترا بخدا - تمہیں خدا کی قسم (سچ بتاؤ)۔
 ۳۔ صدقہ رفتن - نثار ہونا۔
 ۴۔ ظلمہ ٹیکس وصول کرنے والے جو عام طور پر ظالم سمجھے جاتے
 اور نفرت سے دیکھے جاتے ہیں سرکاری ملازم ۔

سکینہ خانم (متعجب) من یکجا رساندم؛ مگر چه
واقع شدہ است کہ ہچو کج خلق و غضب ناک
شدہ؟

عزیز بیگ۔ سکینہ خانم! گوش کن۔ تو خودت
مے دانی کہ من دو سال است از مکتب بیرون
آمدہ ام بہ خیال تو گرفتار شدہ نتوانستہ ام از
خانہ پا بیرون بگذارم۔ ہر قدر برادرت بمن ستم
کردہ بہ جدائیے ماتلاش مے کرد۔ من ہماں قدر ہا
پاداری نمودہ جوہ او را مے کشیدم و روز بروز بہ
محبت من میافزود و بہ این امید کہ مقصدم بہ
من میسر خواہد شد۔ یہ ہمہ جور و جفا ہا صبر مے
کردم کنوں کہ زبان حصول آرزویم نزدیک
شدہ خیالم را خوش کردہ طورے آرام گرفتہ
بودم۔ باز معلوم مے شود کہ مے خواہند مرا
بد سخت کنند۔

سکینہ خانم۔ چه مے گوئی؟ واضح تر بگو۔ بہ
بینم مطلبت چه چیز است؟ من کہ نخے فہمم۔
عزیز بیگ۔ چرا نخے فہمی؟ مگر خودت خبر نداری؟

۱۔ پاداری نمودن۔ استقلال رکھنا۔

۲۔ میافزود۔ مے افزود

مراہم بکشی۔ شوہرم بدہی۔ دیگر دل من چہ

مے خواہد؟

سکینہ خانم۔ بسیار خوب! دُعا کن نزاع ماں
زود تر تمام بشود ترا ہم شوہر مے وہم۔ حالاً پاشو
پرد۔ عزیز بیگ را صدائش کنی بیاید این جا۔
یہ بنیم او چہ مے گوید۔

حاکم شرع آدم فرستادہ پیغام کردہ بود۔ کہ
دکیل بکیرم۔ بفرستم مرا فہ کُند۔ حالاکہ من در این
ولایت غیر از عزیز بیگ کسے را ندارم بجز
یک نفر عمہ۔ آں ہم زن است از دشتش
چہ بر میاید۔

گل صباح (پیروں رفتہ زود بر مے گزرد)۔
خانم! این است عزیز بیگ خودش میاید۔
(زود سکینہ خانم بنجرہ را پائین مے کُند و عزیز بیگ داخل
اطاق مے شود)۔

عزیز بیگ (تند) سکینہ خانم! آفر کار مرا باینجایا
رساندی!

۱۔ شوہرم بدہی؟ یعنی تو میری شادی کر دے۔

۲۔ پاشو۔ کھڑے ہو جاؤ۔

۳۔ تند۔ غصہ سے۔

سکینہ خانم - خیلے خوب! من الان مے فرستم
 عمہ ام را صدا کنند بیاید۔ اینجا مے گویم۔ من
 ہرگز زن آقا حسن مے شوم و نخواہم شد و قتیگہ
 عمہ ام آمد۔ تو برو آں یکے اول طاق وا ایست
 بگوش خود بشنو۔ گل صبح!

گل صبح - بلے *

سکینہ خانم - گل صبح! برو عمہ ام را صدا
 کن بیاید این جا *

گل صبح مے رود، خوب! حالا بگو بہ بیغم ما کہ
 را وکیل تعین کنیم؟

عزیز بیگ - از برائے چه؟
 سکینہ خانم وائے! باز مے گوید از برائے چه!
 مگر نشیدہ زن برادر ممد عیے اثر شدہ مے خواہد
 بامن مرافعہ کند؟

عزیز بیگ - بلے شنیدہ ام - اما حالا عقل
 ورشتے سرم نیست - عمہ ات بیاید برو - بعد من
 وکیل پیدا مے سکتم *

رور این حال صدایے پایے میاید - عزیز بیگ مے رود -
 باد طاق دیگر - زبیدہ عمہ سکینہ خانم داخل مے شود *

سکینہ خانم - عمہ جان سلام!

او طاق - کمرہ *

دیر ذر آقا حسن تاجر زن ملک التجار را با زن
 کہ خدا و زن ملا با قر نزد عمہ ات فرستاده -
 خواستگارے ترا کرده اند - عمہ ہم قول داده
 است *

سکینہ خانم - دوی اعمہ ام حرف بے خودی زده
 باشد - آنکہ بشنود کیست

عزیز بیگ - خیر - بہ بخشید - من ہرگز بہ این
 حرفا دیگر ساکت نمے شوم - یا باید ہمیں حالا
 بفرستی عمہ ات را صدا کنی پہچو کہ بگوش خود بشنوم
 بگوئی کہ تو زن آقا حسن نخواہی شد - یا اینکہ
 من باید امروز بہ کشتن آقا حسن کمر بہ بندم - ہر
 چہ بادا باد! حسن پیلہ ور چہ کارہ است! خواستہ باشد
 پاتوے کفیش من بکنم اشہ نامزد مرا برود و یا
 سر راہ من بیاید - بخدا کہ حالا مے روم با
 ہمیں قممے رود پاش را ور مے آرم *

۱۰ کہ خدا چودھری * ۱۱ مے در آرم - سیریں لکھنؤ

۱۲ بے خودی - اپنے دل سے باتیں کہ دینا *

۱۳ آنکہ بشنود کیست اسکی سنتا کون ہے *

۱۴ پیٹہ ور - پھیری والا - بساطی *

۱۵ نوے - اندر *

۱۶ قمہ - چھوٹا خنجر *

حسن محال است آپ ماں یکٹ جوئے پرورد۔ بالمرہ

ازیں خیال ہائیت پرورد۔

زُ بیدہ۔ نئے شود دُشتر برادر عزیزم! آو ہمارے
مقبر ولایت را با ما دشمن مے کُنی *

سیکینہ خانم۔ بختتم کہ دشمن بشوند! من از رویت
آقا حسن بدم مے آید۔ اگر بہ رینگم زہرہ ترک مے
شوم *

زُ بیدہ۔ چرا؟

سیکینہ خانم۔ آدم نا دُرستے است *

زُ بیدہ۔ نا دُرست است بہ دیگران۔ ہر اسے ما
خیل خوب است۔ در تجارت سر رشتہ دارو۔ دولت

زیاد دارو۔ پول پیدا کُن است۔ با ہمہ مُعثران۔

ولایت خویش و قومی و آشنائی دارو۔ دیگر بہتر

از ایں شوہرانہ کچا پیدا خواہی کرد؟

سیکینہ خانم۔ اگر آقا حسن سہرتا پائے مرا

جو امر رہے۔ یزد۔ سن زن او شوہر ہم شہر۔ ہر دو بگو۔

سہ آپ با یک جو ہر دو۔ محاورہ ہے۔ اس کا میل نہیں

ہو سکتا *

سہ زہرہ ترک شدن رنا۔ خوف کرنا۔ دل بھٹ جانا *

سہ سر رشتہ۔ قابلیت *

سہ پول پیدا کُن۔ پیدا کُنندو پول *

زُ بیدہ - علیک السلام سیکینہ ! چہ مے کُنی ؟ احوالت
خوب است ؟

سیکینہ خانم - از کجا کہ خوب است ؟ عمہ من کے
بتو اذن دارم مرا باقا حسن شوہر بکُنی ؟ من حالا
دیگر نہ پدر دارم نہ برادر - خودم وکیل خودم +

زُ بیدہ - نجالت بکش ! نجالت بکش ! بتو چہ ؟ برائے
تو شوہر لازم است بہر کہ مے دہند تو ہم مے روی
دختر بچہ یا را زبیدہ نیست - پیش بزرگشاں ہجو
حرف بزنند - قباححت دارد از شما ! حیف است !

سیکینہ خانم - خیر ! البتہ حرف مے ز غم ! دیگر اختیار
خودم را کہ از دست نئے دہم - بیچ کس نئے
تواند مرا شوہر بدہد +

زُ بیدہ - بچم ! مگر شوہر سنخوایی کرد ؟ سکنم !
سیکینہ خانم - نہ خیر - نئے خواہم شوہر سکنم !
زُ بیدہ رہیم خند خیلے کس ہا مثل شمار نہ خیر
گفتند انا آخر باز گردند +

سیکینہ خانم - عمہ ! بخدا شوخی نئے سکنم - من و آقا

۱۔ مرا باقا حسن شوہر بکُنی - آقا حسن سے میری شادی کر دے +

۲۔ قباححت - قابل شرم و حیا بات +

۳۔ شوخی نئے سکنم - مذاق نہیں کرتی +

بے آبرو و ترش می گنم - راهش میاندازم +
 زُبیده - (دو دستی رُوسے خود را خراشیده) واه! واه!
 خدا! واه! زمانہ برگشتہ است! دختر ہائے زمانہ
 بزرگ شرم و حیا در رُوسے شاں نمائندہ است!
 سیکینہ! من مثل تو دختر چشم سفید ندیدہ ام -
 ماہم یک وقتے دختر بودیم بزرگ داشتیم از شرم
 و حیا نمی توانستیم پیش رُوسے بزرگ ہاں سر
 بلند کنیم - از بے آبرو و بے شمایا است کہ طاعون و
 وبا از ولایت گم نمی شود +

سیکینہ خانم - خیر و با و طاعون از نا درستی
 مردان شیطان خواست - بد ذات اسیم شصت ہزار
 تومان شنیدہ بخاطر او پیے من بلند شدہ بخواستن
 من طالب می شود - اگر نہ راہ میل و محبت
 کہ نمی خواہد مرا ببرد - اگر او مرا می خواستہ
 چرا در زندگئے برادرم یک کلمہ دہن باز نمی کرد
 حرفے نمیزد +

زُبیدہ - زندہ گئے برادرت شاید در فکر زن بردن
 نبود - نقل شصت ہزار تومان را خوب بہ خاطر م
 آردی - بیج می فہمی کہ اگر بہ آقا حسن شوہر نکنی -

راہ - چشم سفید - گساخ و بے شرم +

ایں خیال بیفتد *

نُربیدہ - بچو کارے دیگر ہرگز نخواہد شد - تو
چہ کارہ کہ بتوانی از حرف من در بردی؟ مردے
ہم زن ہائے مشخص ولایت را نژد من فرستادہ
بود - من بچہ کہ نیشتم - عقلم قبول کرد - مصلحت ترا
در آں دیدم - قول دادم - حالا مے خواہی مرا میان
مردم خفت بدی؟ من ہم آخر بہ قدر خودم اہم و
رسم دارم - آید و دارم - آدمی بودم *

سیکینہ خانم - بڑے ایکہ بہ اہم و آید و
تو ضرر نخورد من باید تا عمر دارم خودم را سب
روز کنم اتکلیف غریبے مے کنی بمن عتہ - بخدا
اگر نخواہد ہمہ عالم خراب بشود من بہ آقا حسن
نخواہم رفت - نخواہم رفت *

من گفتم - شما خودتان بایش حالی بکنید - از
ایں خیال بیفتد - اگر نہ خودم صداش مے شکم ہزار
تا ہم فحش و گریہ رو بروش مے گویم - از سگ

لہ از حرف من در بردی - میرے کہنے سے باہر ہو جاوے -

لہ ضرر - نخورد - ضرر نہسد *

سہ شما خودتان بایش عالی بکنید - تمہیں چاہئے کہ خود اس
کو یہ بات سمجھا دو *

سہ گریہ گفتن - دل آزار کلے کہنا *

رجیم چه حق داشت دوازده هزار تومان نقد و یک
 حمام از پسرش آقا رضا گرفتند - بزنکه دادند و پیش
 باجیلہ بیلہ ہبہ نامیہ درست کرد - بیرون آورد -
 کہ حاجی رجیم در زندہ گئی خود دوازده هزار تومان
 نقد و یک حمام بزنش ہبہ کردہ است - پنج دوشش
 نفر ہم در این باب شہادت دادند - از بیچارہ
 آقا رضا بداد و فریاد پول ہا و حمام را گرفتند
 بزنکہ دادند - و حال آنکہ بہ ہمہ اہل شہر معلوم شد -
 کہ این عمل جیلہ بودہ است - تو مگر از آقا رضا -
 پند زور تری کہ ہرگز دادش بجای نہ رسید - از
 جیلہ و کلاء شیطان خیال مملکت غافل ؟ بیچ کسے
 مے تواند از عمل ہای اینہا سر در برد ؟ بہ فہمد
 کہ چہ مے کنند چہ مے گویند ؟ مگر من بمیل خاطر
 قول مے دہم ؟ مے بینم چارہ نیست مے گویم -
 باز بخوشی کنار بیایم بہتر است +
 سیکینہ فاحم - اگر حق من ہمہ از پنج سوخت
 مے شود من بہ آقا حسن شوہر خواہم کرد - برو

۱۰ بزنکہ - تصغیر زن براسے حقارت +

۱۱ جیلہ بیلہ - بیلہ تاریخ منحل ہے +

۱۲ ہرگز دادش بجای نہ رسید - اس کا حق اس کو ہرگز نہ ملا +

۱۳ شیطان خیال - جن کے خیال میں شیفتہ بھری ہوئی ہے +

شصت هزار تومان ہم سوخت خواهد کرد *
سکینه خانم - چرا سوخت خواهد کرد؟ دلیلش چه چیز است؟

زُنبیدہ - ہم چرا؟ آل ہم مے رود با زین برادرت
دست بیکے مے کند - خویش و تو مہاش ہم بہ حرف
و قوت مے دہند - تصدیق مے نمایند - حق ترا
گم مے کنند - دلیلش این است - دلیلش طمع کاری
و شیطان خیالی - مزدوم کہ فکر و ذکر شاں خوردن
مال صغیر و کبیر است - تو از کجا خبر داری؟ دلیل
را کہ گوش مے دهد *

سکینه خانم - بسیار خوب! بگذار گم میکنند - گوش
ندہند - نہ فہمیدیم یک نفر صیغہ فہمکار چه
طور مے تواند بہ ارث من شریک شود - گویا
کہ دیگر در ولایت حق و حساب نیست - ہر کہ
ہر چه بکند دل بخواد است!

زُنبیدہ - آہ! بچم از جیلہ مزدوم ہرگز مے
توان سرور کرد؟ زن حاجی رحیم در دولت حاجی

۱- دشت بیکے کردن - کسی اثر پر اتفاق کر لینا *

۲- آ - حرف مذہ *

۳- بچم - بچہ من *

۴- نہ در کردن - سر کو اندر کر لینا - بچنا - محفوظ رہنا *

مے گوید ؟

(زُبید از در بیڑوں رفتہ دُور مے شود۔ عزیز بیگ
از اوطاق بیڑوں آمدہ) *

عزیز بیگ۔ حالاً دیدی اضطراب من سجا بُوَد
یا نہ ؟ من مے روم *

سکینہ خانم۔ کجا ؟

عزیز بیگ۔ مے روم آں شیطان آقا حسن را
بہ سزائش بہ ساخم۔ دیگر طاقت ندارم *

سکینہ خانم۔ تو چہ کار داری ؟ ترو ؟ نرو ! وا

ایست ! از شدت خطا در مے آید۔ من خودم حالا
آدم مے فرستم او را صدا کن بیاید این جا۔ خودم

مے گویم ازین خیال بُفتد۔ گل صبح از گل صبح حاضر
مے شود، گل صبح ! برو پیش آقا حسن تاجر۔ غلوتی

بگو "یک ضعیفہ برائے کار۔ بسیار لازمی تُو خواستہ
است" آقا اشکم را بخور ندہ (گل صبح مے

رود۔ بعد۔ رُو مے کند بہ عزیز بیگ) عزیز بیگ ! بخدا
کہ هنوز سچہ از و ہمت بوی شیر مے آید۔ برو۔

آئینہ نگاہ کن۔ بہ ہیں از خشم چشمتاں را خون

لہ غلوتی۔ غلوت میں۔ تنہائی میں *

لہ شمم را بخور ندہ۔ میرا نام نہ ظاہر کرتا *

لہ چشمتاں را خون پگرفتہ است۔ تیری آنکھوں خون آتا ہے۔ چشمتے سے تیری آنکھیں

حالیٰ کن بگو دُخترہ راضی نمے شود *
 سِکینہ خانم۔ سِکینہ! ایں حرف ہا را نزن۔ من خیال
 ترا نمیدہ ام۔ مقصود تو ایں است۔ پردی زن عزیز
 بیگ بشوی۔ اہل ظلمہ را بیاری۔ سرخانہ ماہہ نشانی
 روح ہمہ مزد ہلے مارا از خالوادہ ما بیزار کنی۔ بلے
 خودت نفرین کنندہ بسازی۔ ہرگز ہچو کارے تا
 امروڑہ در خالوادہ ما دیدہ نہ شدہ۔ دُخترہ تا جہر
 مومن و متقی کجا۔ زن اہل ظلمہ شدن کجا!
 سِکینہ خانم۔ از کجا بہ شما معلوم شد۔ من بہ
 عزیز بیگ شوہر خواہم کرد؛ نہ باد شوہر میخواستہم
 بکنم و نہ بہ دیگرے۔ خانہ خودم خواہم نشست۔
 تو پا شو پردہ سفارش مرا بہ آقا حسن برسال *
 زبیدہ۔ تو بیچہ دُختر! عقلت نمے رسد۔ خبر
 خودت را نمے دانی۔ من ہرگز دیگر پیش او نخواہم
 رفت۔ و ایں حرف ہا ہم بہ او نخواہم گفت
 کہ دُختر رضائے دید۔ من ترا دادم و رفت۔ دیگر
 زیادہ حرف نزن۔ خودت را خستہ مکن رہا مے شود۔
 راہ مے آنتد۔ مے رود *
 سِکینہ خانم (دل سوختہ) اے وای خدا! ایں چہ

لے خودت را خستہ مکن۔ اپنے آپ کو تکلیف نہ دے *
 لے خودت را خستہ مکن۔ اپنے آپ کو تکلیف نہ دے *

سیکینه خانم - خیر - آقا حسن تو نہ بندہ من باش -
 نہ غلام من - تو برادر دنیا و آخرت من باش -
 از من دست بردار - من ترا برائے ہمیں مطلب
 خواستم - سخن من برائے شما این بود :-
 آقا حسن (ستیز شدہ) خانم! چرا مرا بہ بندگی قبول
 نمی کنی؟ از من چه خطائے سر زدہ است؟
 سیکینه خانم - بیج خطائے سر نزدہ است -
 سخن آشکار بہتر است - شنیدہ ام تو پیش عمہ
 ام خواستگار فرستادہ از بابت من - او ہم عیث
 راضی شدہ بہ شما قول دادہ است - آقا عزیز من!
 بتو می گویم - من ہرگز اہل این کار نیستم بیکہ ہم
 مرا بہ زبان نیار و این حرفہا را نزن :-
 آقا حسن - چہ می شود کہ؟ و بیلش را بفرمائید
 بفہم کہ چرا من لایق خدمت شما نیستم :-
 سیکینه خانم و بیلش پیش خودم است - حرف من
 ہمین است کہ از من دست بردار :-
 آقا حسن - خانم! آخر چہ تقصیرے از من
 صادر شدہ است - کہ مرا از خود تاں دور
 می کنی؟

نہ چہ می شود کہ؟ پھر کیا ہوگا؟

گرفتہ است۔ چرا این قدر کم حوصلہ؟ ایں شیطان
 کہ مرا بزورِ سخاوت بخوابد بُرد *
 عزیز بیگ۔ حریفانے شہا راست است۔ اما
 چہ فائدہ کہ دل من آرام نئے گیرد *
 دریں حال صدای پا میآید۔ عزیز بیگ۔ مے رود
 اوطاق دیگر۔ سبکینہ خانم چادر سر کزودہ۔ روش راے گیرد
 مے نشیند۔ گل صباغ و آقا حسن داخل مے شوند *
 آقا حسن۔ سلام علیکم!
 سبکینہ خانم (آہستہ) علیکم السلام! آقا حسن
 برادر! مے شناسی من کہیم مے؟
 آقا حسن۔ خیر خانم۔ نئے شناسم *
 سبکینہ خانم۔ آقا حسن! من سبکینہ خواہر حاجی
 غفورم۔ شناس *
 آقا حسن۔ (متعجب) بے خانم۔ شناسم۔ فرمائش
 راہ فرما۔ من بندہ توام۔ غلام توام۔ نوکر تم
 چاکر تم *

نئے چادر سر کزودہ۔ چادر یا بُرقع اور کہ چہرے کو ڈھانپ
 روش راے گیرد یعنی ہے *
 مے کہیم۔ میں کون ہوں *
 مے نوکر تم۔ چاکر تم۔ یعنی نوکر توام۔ چاکر توام *

از تو کمتر است - ہر چہ از دستت بر مے آید -
 در بارہ من کوتاہی نہ کن - و ابا چہ حرف ہا
 مے زند! خیال مے کنند - کسے از او مے ترسد!

آقا حسن مے رود - عزیز بیگ مے آید)*
 سبکینہ خانم - وہ ابا بیجا حالا فکرے بکن - بہ
 بنیم کہ را وکیل بکنیم - یک دشمن دیگر ہم

کہ برائے خود ماں تراشیدم)*
 عزیز بیگ - از این چشم دشمن ہا صدتا باشد
 صدتا کلاغ را یک سنگ پس است -
 اٹاں یا بشود مے رود - تقعیں احوال را ہمگی
 بہ شاہزادہ ہائی مے کنم - خود نشان تدبیر این
 کار را بکنند)*

سبکینہ خانم - شاہزادہ کہ مانع مرافعہ نخواہد
 شد - در ہر صورت ما باید وکیل مانرا داشتہ
 باشیم)*

عزیز بیگ - شاہزادہ مانع مرافعہ نئے شود -
 آتا شیر حیلہ مثل آقا حسن را دفع مے تواند
 کرد - باید مطلب را بشاہزادہ معلوم بکنم - پدرم
 خیلے باد خدمت کردہ است خاطر مرا مے

لے خاطر مرا مے خواہد - میری خواہشات دلی کا لحاظ کرتا ہے
 مجھ سے محبت رکھتا ہے)*

سِکینه خانم - برادر! بیچ تقصیر صادر نشد.
 است - امروز من وکیل خود هستم و لم نمی خواهد
 دوستت نمی دارم - خواهش دل بزور نیست *
 آقا حسن - خانم - این حرف براس تو خیل
 ضرر با وارد می کند - همچو نفر مایید *
 سِکینه خانم - می دانم چه می خواهی بگوئی -
 هر چه می توانی بکن هر چه از دوستت برمیاید
 کوتاهی نکنی - کوتاهی نکنی - مرد نه *
 آقا حسن - بعد خودت پیشمال می شوی با!
 یک فکر بکن - به پس که چه حرفها بمن می فرمائی *
 سِکینه خانم - من فکر بام را کرده ام دیگر جایی
 فکر می از پیرام شما نده است - برو هر چه می
 توانی بکن - نکنی از تو کمتر کسی نیست!
 آقا حسن (دل تنگ شده) خوب! باز می میر
 تو بیا و زم که در همه داستانها گفته شود - مره
 اش تا روز مرگ از کامت بیرونی نرود -
 (پای می شود) *

سِکینه خانم - برو برو! هر که از تو پیرسد

یک فکر بکن - ایک دفعه بفرم *

می از برم - از براس من *

خانم چادر سرے کشد)*
 آقا خانم - سلام علیکم!
 عزیز بیگ - علیک السلام! بسم اللہ بفرمائید
 بنشینید - خوش آمدی)*

آقا کریم (در جلے نشسته متوجہ عزیز بیگ مے شود)
 مخدوم! اشم شریف را بفرمائید*
 آقا کریم - مبارک شمس است - عزیز بیگ! من با
 شما حرف مے زخم - سیکینه خانم ہم گوش کند؟
 عزیز بیگ - بفرمائید - با خود سیکینه خانم ہم مے
 توانی حرف بزنی - او را مثل سائر دخترها تصور
 نکن پایش نیفتد - خودش ہم حرف است از جواب
 دادن عاجز نیست*
 آقا کریم - واللہ بسیار کار بجای مے کند -

عزیز بیگ معلوم شما بودہ باشد کہ مرا آقا کریم دلال
 باشی مے گویند - من بامر خود حاجی غفور خیلے دوست بودم
 حالا از برلے یک کارے پیش آقا مردان پشیر حلوائی بودم

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰
 ۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰
 ۷۰۱
 ۷۰۲
 ۷۰۳
 ۷۰۴
 ۷۰۵
 ۷۰۶
 ۷۰۷
 ۷۰۸
 ۷۰۹
 ۷۱۰
 ۷۱۱
 ۷۱۲
 ۷۱۳
 ۷۱۴
 ۷۱۵
 ۷۱۶
 ۷۱۷
 ۷۱۸
 ۷۱۹
 ۷۲۰
 ۷۲۱
 ۷۲۲
 ۷۲۳
 ۷۲۴
 ۷۲۵
 ۷۲۶
 ۷۲۷
 ۷۲۸
 ۷۲۹
 ۷۳۰
 ۷۳۱
 ۷۳۲
 ۷۳۳
 ۷۳۴
 ۷۳۵
 ۷۳۶
 ۷۳۷
 ۷۳۸
 ۷۳۹
 ۷۴۰
 ۷۴۱
 ۷۴۲
 ۷۴۳
 ۷۴۴
 ۷۴۵
 ۷۴۶
 ۷۴۷
 ۷۴۸
 ۷۴۹
 ۷۵۰
 ۷۵۱
 ۷۵۲
 ۷۵۳
 ۷۵۴
 ۷۵۵
 ۷۵۶
 ۷۵۷
 ۷۵۸
 ۷۵۹
 ۷۶۰
 ۷۶۱
 ۷۶۲
 ۷۶۳
 ۷۶۴
 ۷۶۵
 ۷۶۶
 ۷۶۷
 ۷۶۸
 ۷۶۹
 ۷۷۰
 ۷۷۱
 ۷۷۲
 ۷۷۳
 ۷۷۴
 ۷۷۵
 ۷۷۶
 ۷۷۷
 ۷۷۸
 ۷۷۹
 ۷۸۰
 ۷۸۱
 ۷۸۲
 ۷۸۳
 ۷۸۴
 ۷۸۵
 ۷۸۶
 ۷۸۷
 ۷۸۸
 ۷۸۹
 ۷۹۰
 ۷۹۱
 ۷۹۲
 ۷۹۳
 ۷۹۴
 ۷۹۵
 ۷۹۶
 ۷۹۷
 ۷۹۸
 ۷۹۹
 ۸۰۰
 ۸۰۱
 ۸۰۲
 ۸۰۳
 ۸۰۴
 ۸۰۵
 ۸۰۶
 ۸۰۷
 ۸۰۸
 ۸۰۹
 ۸۱۰
 ۸۱۱
 ۸۱۲
 ۸۱۳
 ۸۱۴
 ۸۱۵
 ۸۱۶
 ۸۱۷
 ۸۱۸
 ۸۱۹
 ۸۲۰
 ۸۲۱
 ۸۲۲
 ۸۲۳
 ۸۲۴
 ۸۲۵
 ۸۲۶
 ۸۲۷
 ۸۲۸
 ۸۲۹
 ۸۳۰
 ۸۳۱
 ۸۳۲
 ۸۳۳
 ۸۳۴
 ۸۳۵
 ۸۳۶
 ۸۳۷
 ۸۳۸
 ۸۳۹
 ۸۴۰
 ۸۴۱
 ۸۴۲
 ۸۴۳
 ۸۴۴
 ۸۴۵
 ۸۴۶
 ۸۴۷
 ۸۴۸
 ۸۴۹
 ۸۵۰
 ۸۵۱
 ۸۵۲
 ۸۵۳
 ۸۵۴
 ۸۵۵
 ۸۵۶
 ۸۵۷
 ۸۵۸
 ۸۵۹
 ۸۶۰
 ۸۶۱
 ۸۶۲
 ۸۶۳
 ۸۶۴
 ۸۶۵
 ۸۶۶
 ۸۶۷
 ۸۶۸
 ۸۶۹
 ۸۷۰
 ۸۷۱
 ۸۷۲
 ۸۷۳
 ۸۷۴
 ۸۷۵
 ۸۷۶
 ۸۷۷
 ۸۷۸
 ۸۷۹
 ۸۸۰
 ۸۸۱
 ۸۸۲
 ۸۸۳
 ۸۸۴
 ۸۸۵
 ۸۸۶
 ۸۸۷
 ۸۸۸
 ۸۸۹
 ۸۹۰
 ۸۹۱
 ۸۹۲
 ۸۹۳
 ۸۹۴
 ۸۹۵
 ۸۹۶
 ۸۹۷
 ۸۹۸
 ۸۹۹
 ۹۰۰
 ۹۰۱
 ۹۰۲
 ۹۰۳
 ۹۰۴
 ۹۰۵
 ۹۰۶
 ۹۰۷
 ۹۰۸
 ۹۰۹
 ۹۱۰
 ۹۱۱
 ۹۱۲
 ۹۱۳
 ۹۱۴
 ۹۱۵
 ۹۱۶
 ۹۱۷
 ۹۱۸
 ۹۱۹
 ۹۲۰
 ۹۲۱
 ۹۲۲
 ۹۲۳
 ۹۲۴
 ۹۲۵
 ۹۲۶
 ۹۲۷
 ۹۲۸
 ۹۲۹
 ۹۳۰
 ۹۳۱
 ۹۳۲
 ۹۳۳
 ۹۳۴
 ۹۳۵
 ۹۳۶
 ۹۳۷
 ۹۳۸
 ۹۳۹
 ۹۴۰
 ۹۴۱
 ۹۴۲
 ۹۴۳
 ۹۴۴
 ۹۴۵
 ۹۴۶
 ۹۴۷
 ۹۴۸
 ۹۴۹
 ۹۵۰
 ۹۵۱
 ۹۵۲
 ۹۵۳
 ۹۵۴
 ۹۵۵
 ۹۵۶
 ۹۵۷
 ۹۵۸
 ۹۵۹
 ۹۶۰
 ۹۶۱
 ۹۶۲
 ۹۶۳
 ۹۶۴
 ۹۶۵
 ۹۶۶
 ۹۶۷
 ۹۶۸
 ۹۶۹
 ۹۷۰
 ۹۷۱
 ۹۷۲
 ۹۷۳
 ۹۷۴
 ۹۷۵
 ۹۷۶
 ۹۷۷
 ۹۷۸
 ۹۷۹
 ۹۸۰
 ۹۸۱
 ۹۸۲
 ۹۸۳
 ۹۸۴
 ۹۸۵
 ۹۸۶
 ۹۸۷
 ۹۸۸
 ۹۸۹
 ۹۹۰
 ۹۹۱
 ۹۹۲
 ۹۹۳
 ۹۹۴
 ۹۹۵
 ۹۹۶
 ۹۹۷
 ۹۹۸
 ۹۹۹
 ۱۰۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴

خواہد۔ وعدہ کردہ اہست مرا سہر شغلے بگذارد
وہیبتہ قرار بدید۔ تیولالت پدرم را ہم بہ من
داگزار نماید *

سیکینہ خانم۔ صلح این ست اول وکیلے پگیرم
بعد تفصیل احوال را بہ شامزادہ معلوم
بکنی۔ او ہم حکم بحق کُند *

عزیز بیگ۔ بسیار خوب! کہ راعے خواہی وکیل
کنیم؟ (دریں حال گل صباح داخل دطاق شدہ) *
گل صباح۔ مزد کہ دہم در ایشادہ مے گوید
”امر واجبی بود مے خواستم با سیکینہ خانم حرف بزخم
کے وارید کہ ماہین ما واسطہ شود۔ حرف بہنیم
سیکینہ خانم۔ خوب شد کہ عزیز بیگ رینجا ست۔
برو۔ صد اش کن بیاید۔ بہ رینیم چہ مے گوید (گل
صبح مے رود) *

عزیز بیگ۔ ہر کہ رینجا بیاید باید مرا پیش تو
نہ بیند *

سیکینہ خانم۔ چہ مے دانشد تو کہ ہستی؟ خیال مے
کُشد کہ قوم نزدیک سنی (آقا کہیم داخل مے شود

لے نیوں۔ جاگیر *

لے دم در۔ دروازے پہ *

سکینه خاتم - آقا مردان بمن چه مے تواند بکند -

آقا کریم !
آقا کریم - چه میتواند بکند ؛ شنید که وکیل زن
پر ادرت شده از طرف او با شما مرافعه خواهد کرد -
در این کارها خجسته ماهر و عیار است شما مے توانید
مقابل او حرف بزنید - با او برابری کردن خجسته کار
نشدست *

سکینه خاتم - در مرافعه چه مے تواند کرد - برادر م
ولادند و در پیش بپوش شود - زن صیفه هم که مے
تواند از عار و رانی بکند - در همچو عمل واضحی آقا
مزدان یا دیگر مے چه دشمنی و چه ضرر مے تواند
بمن برساند *

آقا کریم - در همچو کارها تجربه شما بسیار کمتر است
آقا مردان بر چه بنواید بکند رامش را پیدا مے
کند - در مقابل و غفلت نباید کرد *

سکینه خاتم - چه طور بکنیم که غفلت نه کرده
باشیم ؟
آقا کریم - مثلاً وکیل خود تا آنجا بمن شناسانید
بدانم کیفیت - به پیشش - از بعضی جیلده های آقا
مزدان آگاهی بد پیشش - هوشیار مے شود - غفلت
نمے کند *

غفلتاً آقا حسن تاجر پیدا شد۔ سلام داد۔ نشست
گفت: آقا مردان شنیدم۔ وکیل زنیب زن حاجی غفور
توئی در این عمل من ہم بکار شما برے آیم۔ حرف
محرمانہ ہم دارم۔ مے خواہم بشما بروغم۔ من دیدم کہ
آنها حرف خلوتی خواہند زدو۔ بیروں آدم۔ ولے دانستم
کہ تدبیر شاں برائے عداوت سیکہ فاطمہ است۔
محض نمک خوارگی کہ با حاجی غفور دانستم۔ آدم
سیکہ فاطمہ را از خیال آنها نہر دار سکتم۔
سیکہ فاطمہ۔ خیمے خیمے را منی شدم۔ آقا کریم!
حق آشنائی را فراموش نہ کردی۔ در ہنچو وقتے نو ہر
دوست قدیمی را یاد آور شدی۔
آقا کریم۔ البتہ فاطمہ! دوستی برائے ہنچو روڑا
خوب است۔ چوں ایں آقا مردان از آل سکند تو کہتا۔
است کہ نقشش در مابین زمین و آسمان ہم نے
رسد۔ من مے شناسم ایں بود۔ بر خود واجب
دانستم۔ کہ پیش از وقت ور دوستی شما را از جید
او خبر دار سکتم و اگر نہ کار از موقع کہ سگرہشت
بعد دیگر چارہ پیدا نہ شود۔

۱۔ توک۔ وہن۔ تیز طبع۔ مکار۔ دھوکے باز۔
۲۔ نقش۔۔۔ نہر۔ جس کا ثانی زمین و آسمان میں نہیں ملتا۔

سیکینہ خانم - کیست؟
 آقا کریم - آقا سلمان پشیر اُلکچی - اگر راضی شود
 او را وکیل کنند *
 سیکینہ خانم - او را کہ مے تواند بہ بید - حرف

بزند؟
 آقا کریم - آدم غیر لازم نیست - خانم اصدائش
 کنند - ہمیں جا خود تاں حرف بزند - مے شود
 کہ نفس خود تاں باو اثر بکند راضی بشود *
 سیکینہ خانم - پس آقا کریم نے شود خود تاں اورا
 بہ بینی روانہ اش کنی بیاید اینجا *
 آقا کریم - - خبر خانم - در سیریک کار جزوی از
 او قهرم - آدم دیگر روانہ کن - بیارد *
 سیکینہ خانم - پس شما چه طور بعضے چیز ہا را
 باد تعلیم خواہید کرد؟

آقا کریم - دیکھئے دیگر مے شد تعلیم من لازم بود - اتا
 برائے آقا سلمان لازم نیست - او خودش پاپوش برائے شیطان

لے اُلکچی - الگ - تہ کی لفظ ہے - جس کے معنی غز ہاں رچھلنی
 کے ہیں - اُلکچی - غز ہاں ساز - غز ہاں فروش *
 لے غیر لازم - بدنام *

تہ - نفس - یہاں بمعنی الفاظ - کلام *

تہ - در سیریک کار از قهرم - ایک معمولی بات پر میں اسے ناراض ہوں *

سیکینہ خانم - ہنوز بیچ وکیل ما معلوم نیست *
 آقا کریم - چہ طور معلوم نیست ! مگر براے
 اس کار وکیل معین نکزدہ اید ؟
 سیکینہ خانم - خیر - نے دانیم کہ را وکیل کنیم -
 خود ماں ہم در اس خیال ایم *
 عزیز بیگ - راستی - آقا کریم کسے را سراغ داری
 نشان بد ہی ما ہم او را وکیل کنیم ؟
 آقا کریم - خیر ہچو آدمی کہ حریف آقا مردان
 بشود سراغ ندارم - من ہچو مے دانستم شہا
 وکیل تاثر حاضر دارید *

عزیز بیگ - خیر - حاضر نداریم - خواہش مے کردیم
 کہ آدم کاٹے پیدا کنیم - وکیلش نہایت * باز فکر
 یکن بہ ہیں - کسے بخاطرت مے رسد *
 آقا کریم - نہ ! آدم کاٹے کہ بہ نظرم نے آید
 آدم خیلے است اما حریف آقا مردان نے تواند
 بشود - آوے ! یکے خاطر آدم - اگر راضی بشود چوں -
 کہ مدتے است از وکیل دست کشیدہ است حریف
 آقا مردان اد مے تواند بشود و بس *

۱۰ حرف ندہ ہے جو کسی بھولی ہوئی چیز کے یاد آنے پر
 استعمال کرتے ہیں *

ہم عزیز بیگ مے نشید) *

سکینہ خانم (بہ صدائے حزیں) آقا سلمان ! من
خواہر حاجی غفورم - امید دارم مرا بہ دختر ی
قبول کردہ دریں روز تنگ اعانت خود را از من
مضائقہ نکونی *

آقا سلمان - خانم ! فرمائش کن بہ بینم مطلب
چہ چیز است *

سکینہ خانم - آقا سلمان ! خود تاں مے دانید کہ
ہفت دہشت ماہ قبل از وبا تمام مردم گریختہ
متفرق شدہ بودند - حاجی غفور مزد با تو گلے بود
مے گفت " من جائے نخواہم رفت " - آقا برائے
اعتیاض شفت ہزار تومان پول موجود میان
صندوقتہا بانہوت و شاہد برود بخانہ حاکم شرع
و سپرد کہ اگر احیاناً بمیرم بعد بوارث منریختہ
من بدہ حاکم شرع ہماں مبلغ را بدادندہ من
سایر مردم از شہر بیرون رفت - ہمسایہا سے ما ہم
ہمہ رفتہ بودند - خانہ ما ہم من بودم - ہمسایہ
با یک زن صیغہ - اتفاقاً پر اورم ناخوش شدہ

لہ ناخوش - بہار *

لہ کہے ہم شہر نبود - کوئی بھی شہر میں نہ تھا *

مے دوزد۔ اگر چہ من از او خوش دلی ندارم۔ آتا ہنرش
را منکر نے تو ایں شد۔ کاش کارِ شما بخوبی بگذرد!
عزیز بیگ۔ من خودم آلاں مے روم۔ صداش
مے کٹم (عزیز بیگ و آقا کریم بر مے خیزند۔ بروند) *

آقا کریم۔ خانم! خدا حاقط!
سیکینہ خانم۔ خوش آمدی آقا کریم! من ہرگز
خوبے شما را فراموش نخواہم کرد (بر دو میروند)
گل صبح! آنجا تشک بیدار پٹنے ہم روش
بگذار *

گل صبح زود تشک را انداختہ پٹنے را مے سگزار د۔
کہ صدای پای از حیاط مے آید۔ عزیز بیگ و آقا سلمان
داخل مے شوند۔ سیکینہ خانم بالا نشسته پہلوش ہم گل صبح
بر پا (نشتا و است) *

آقا سلمان۔ سلام، علیک!
سیکینہ خانم۔ علیک السلام! آقا سلمان خوش
آمدی۔ صفا آدردی۔ بفرما۔ ہمیشہ (اشارہ بروے
تشک مے کند۔ آقا سلمان مے نشید پائیں۔ دستش

۱ تشک۔ تو شک *

۲ پٹت۔ گاؤ تکیہ *

۳ حباب۔ احوال۔ سخن اندرونی *

۴ دستش۔ اس کے قریب *

مے توانی بہ شہادتِ بری۔ تو قع وارم برائے خاطر
 من ایں کارِ مرا گردن بگیری +
 آقا سلمان۔ اسم و جاے سر باز ہا را خود تاں
 مے دانید؟

سکینہ خانم۔ بے۔ عزیز پیگ اسم و مکان آتھا
 را رُوسے کاغذ نوشتہ بہ شیا مے دید +
 آقا سلمان۔ حالاکہ توقع مے کنید۔ قبول
 مے کُتم۔ بشرطے کہ طُول تداشتہ باشد۔ والا
 اگر طُولانی باشد بسیار مُعطل شدن مُمکن مے
 شود +

سکینہ خانم۔ خیر یک روز کار وارد۔ آقا سلمان
 برائے زحمت ایں یک دو روز ہات ہم پانصد
 تومان حق النفس بہ شما مے دہم +
 آقا سلمان۔ بے آں ہم مے شود خانم۔
 من محض خاطر شما بؤد بہ ایں کار اقدام مے کُتم۔
 از سب طمع نیست +
 سکینہ خانم۔ خود مے دہم۔ آقا سلمان!

لے گردن بگیری۔ بر گردن بگیری۔ یعنی اپنے ذقے لیے +
 مے مُعطل شدن رکنا +
 مے حق النفس۔ وکالت کی فیس +

ہم شہر نہ بود۔ مگر یک دشتِ سر باز از جانب دیوانِ سکر^۱ آشتہ بودند۔ خائشاے مزدوم را محافظت کنند مزد ہا را بہ قبرستان ببرند۔ آں روز چہارتا سر باز خانہ^۲ ما آمدند۔ برادر م بہ آشتا گفت "من مے میرم غیر ازیں ہمیشہ ام در دنیا دایر^۳ نئے ندارم۔ بعد از مزدون من مرا بہ قبرستان نقل کنید۔" برادر م بہ رحمتِ خدا رفت۔ حالانکہ برادر م کہ صیفہ است ہیچ ارث بہ او نئے رسد۔ میخواہد وارث برادر م من شود۔ با من بمُرافعہ و ایشد۔ آقا مزدان پسر حلوائی وکیل او شدہ است۔ توقع دارم۔ زحمت قبول کردہ تو ہم در این خصوص از جانب من وکیل باش *۔

آقا سلمان - سیکنہ خانم ! من از وکیل دست کشیدہ ام۔ دیگر وکیل کسی نئے شوم *۔
سیکنہ خانم - آقا سلمان این کار طوے ندارد زود تمام مے شود۔ یکے مُرافعہ دارد۔ اگر شاہد ہم لازم بشود از زبان برادر م آن سر باز است

۱۔ سر باز - سپاہی *
۲۔ دیوان - گورنمنٹ - حکومت *
۳۔ دایر - بہ رحمتِ خدا رفت - مرگیاہ

۱
را بہ شاہزادہ عالی کُتم *
سیکینہ خاتم - ہنشین - انم و جاسے سر بازہا
را بنویس - براسے آقا سلمان بفرشت - بعد برد -
عزیز بیگ مے نشیند - بنویسد *

پردہ مے افتد

۲۰
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰

من ہم این مبلغ را خزیج بحیب بچہ ہات بتو .

آقا سلیمان - خانم ! دیگر مرا مرتخص پفر مائید -
 بروم - سر باز ہا را بہ بینم - احوال پیرسم - کہ
 وقت مرافعہ شہادت شاں را ادا کنند - و شما
 ہم و کالت نامہ بہ انہم من بنویسانید - بدہید -
 بیا ورنہ +

سیکنہ خانم - خیلہ خوب - حاضر مے سکھم - مے
 فرستم - آقا سلیمان ! مے گویند - آقا مردان
 آدم بسیار مجیل است - از حیلہ ہلے او غفلت
 نہ کنی +

آقا سلیمان - خاطر جمع باشد - حیلہ ہلے
 او بہ من کار - مگر نمے شود - عزیز بیگ اشہم و
 جائے سر باز ہا را بنویس - برائے من -
 پفرست +

عزیز بیگ - بسیار خوب - تا یک ساعت
 دیگر مے رسد (آقا سلیمان برفاشتہ مے رود - عزیز
 بیگ و سیکنہ خانم مے مانند) +

عزیز بیگ من ہم پا شوم - بروم - احوالات

نہ مجیل - حیلہ باز +

آقا کریم۔ جان خودت! شہزادہ انڈو زین حاجی غفور
 نوے تعریف کردہ بنظر دادہ ام کہ اگر خودت ہم
 انجا بودی۔ در حق خود مُشتبہ مے شدی۔ گفتیم: امروز
 پیش حاکم شرع مُعتبر تر از آقا مُردان کسے نیست
 ہرگز حرفش دوتا مے شود۔ ہرچہ بگوید ہماں است
 در دیوان ہم میان وکلا شرع او معروفت و
 بس۔ حتّٰی برے بعضے کار ہا مُنصور۔ شاہزادہ آمد و رفت
 وارد۔ در کلا۔ دانی اقلطون عصر خودش است۔ باید ہرچہ
 بگوید از حرف او بیرون نہ رید۔ و بیچ و بخر واہمہ
 و اُقتیاب نکیند۔ ہمیں باتدبیرات او بدولت حاجی غفور
 نالک مے توانی شد۔ و الا تو در اندک بیچ حق
 نداری۔ نہ کہ خودش و برادرش آقا عباس ہر دو راضی
 و خوشحال شدند۔ آلاں پیش شما خواہند آمد کہ ہرچہ بگوئی
 دستور العمل بدی رفتار کنند۔

آقا مروان۔ بسیار خوب! بسیار خوب! یا یگو۔
 یمیم آقا سلمان را ہم توانستی بوسیلے آن طرف

بہ جان خودت۔ بہ جان خودت۔ بیری جان کی قسم۔

مے مضبوط۔ خوف و خطر۔ شک۔

سے لان۔ ابھی۔ اسی وقت۔

مے آقا سلمان را..... کیا تو آقا سلمان کو طرف ثانی

کا وکیل مقرر کر اسکا ہے یا نہیں۔

مجلس دوم

[واقعے میں شہود غائب آقا مرزدان پسر علوانی]
 آقا مرزدان تنہا نشین تھے و انہم۔ آیا چہ شدہ
 آقا کریم نیامد۔ چہا دیہ کرد۔ بلکہ عمل وکیل شدن
 آقا سلمان اور را معطل کردہ است۔ اگر این کار
 آل طورے کہ من مے گویم سر بگیرد جز اینکه
 پول زیادے گیرم خواهد افتاد۔ در شہر شہرت
 من بعضی بریں خواهد رسید۔ یعنی واقعاً این درکبلی
 برای کے کہ را در حالش را بلد باشد خزینہ است
 کہ تمامے ندارد۔ الحمد للہ من دریں باب قصورے
 ندارم (دریں گفتو در باز شدہ آقا کریم داخل اوقات
 مے شود) *

آقا کریم (یا بپاشا) سلام علیک! مرزودہ ام
 را بدہ ہمہ کارہ را صورت دوم
 آقا مرزدان دریم خند (یقین باور بکنم؟

نہ خواهد افتاد۔ یہ بات وقوع میں آئیگی *

مرزودہ ام را بدہ۔ مجھے انعام دودہ

یقین باور کتم۔ کیا سچ مچ مان لوں؟

اما بدگل نیست۔ عقلم قبول نمے کند کہ تڑا بنجواہد
پسند نکند *

آقا مروان۔ یعنی من چہ طورم کہ پسند نکند۔

نخواہد؟
آقا کریم۔ خودت نے دانی مگر؟ سرو صورت
ہم چنداں مقبول نیست *

آقا مروان۔ اے مزدبانے داعم مگر من بچشم
شما چہ طور آمدہ ام بگزار باینہ یک نگاہے بچشم
ہم بینیم۔ (باینہ بدن نما نگاہے مے کند) آقا کریم! تڑا
بخدا کجائی مرا تو غیب مے گیری؟ اگر ریشخن
دندانہام را بگوئی نزلہ ریشخنت است۔ اند پیری
نیست۔ اما لوپہام قدسے شکوہ افتادہ است۔
آل ہم چنداں پیداش نیست ریش روش را
پوشاندہ است *

آقا کریم۔ وہ۔ خوب است! بس است!
دیگر بنشین زہیں۔ حالا زنگہ مے آید *
آقا مروان۔ صبر کن تا کلچہ ترمہ ام را پوچشم

سہ لوپہام۔ لوپہایم۔ لوپ۔ جڑے کی پتی *

سہ گوہ۔ گڑھاہ

سہ کلچہ ترمہ۔ سنجاف دار یا حاشیہ دار اپکن *

با بیندازی یا نه؟
 آقا کریم - بے - آقا سندان عال پیش سیکینه خانم
 است - از آنجا که فارغ شد اینجا خواهد آمد *
 آقا مزدان - مزحبا آقا کریم ! واللہ زبان تو
 افسون دارد ! خوب ! بگو به بینم زین حاجی غفور
 خوشگل است یا نه؟

آقا کریم - مے خواهی چه کنی؟
 آقا مزدان - مے خواهم چه کنم؟ میل بکند عشقش
 مے کنم *

آقا کریم - تو که زین داری *
 آقا مزدان - من که از زین نداشتن مے خواستم
 برمش - مے گفتم بخواست خدا اگر این مال و دولت
 را باستم آل زند از دست خواهر حاجی غفور
 بیرون بکنیم دیگر چرا زند بدیگرے بروو؛ زند
 اہم خودم برزم دولتش ہم دست من باشد -
 مصلحت تو ہم در نیست - از دیگرے برے تو
 چه خیر نبرد؟

آقا کریم - البته دریں صورت خوشگل یا بد کل
 چه تفاوت دارد؟ بگذار عفریتے بودہ باشد *

مے خوش کل - خوبصورت *

مے عفریتے - دیونی - چڑیل *

این کیفیت را دانسته آقا کریم را پیش شما
 فرستادم و عالی کردم۔ کہ اگر شما از حرف من بیرون
 نروید و با تدبیر من عمل کنید۔ من طورے سے
 تو اتم بکنم۔ و این مال و دولت بزیب قائم برم۔
 چونکہ خواہر حاجی غفور بیکیس است۔ خویش و
 قوے ندارد۔ کہ کارے از دست شماں بر آید۔
 مگر دختره یک نامزد جوانے دارد آں ہم درکار
 مراقبہ حریف من تواند بشود۔ و شما ہم بر
 قول من راضی شدہ پیش حاکم شرع آدم فرستادہ
 اعلام کردہ اید۔ پوسے کہ حاجی غفور سپردہ داشت
 بخواہر ش ندہ۔ کہ با او واقعے دارید۔ حاکم شرع
 ہم پول را بگذاشته بہ شما و خواہر حاجی غفور
 خبر دادہ است کہ وکیل گرفتہ مراقبہ بفرستید۔
 و غوسے خود تاں را عالی بکنید۔ عالا من کہ وکیل
 خود تاں شدہ۔ آقا زیب قائم باید من ہر پہ سے
 گویم بشود و بہ تدبیر من عمل کند کہ بکنہ این کار
 بطور و خواہ انجام بگیرد *
 آقا عباس۔ البتہ بے آں کہ نمے شود۔ بفر مابید

۱۔ عالی کردن۔ اطلاع کرنا *

۲۔ نامزد۔ متکثر *

جَبَّہٗ مائِہُتَمِّ راہم دوش یکیم - ریشم را شانہ یکم -
 بعد بیایم - بنشینم * مشغول زینت کردن خود می شود
 آقا کریم - از تو این ما چه لازم است ؟
 بنشین زین *

آقا مروان - خیر - آقا ! خیلے لازم است - (آقا
 لباسش را پوشیده ریشش را شانہ کردہ می نشیند -
 در آن بین در باز شدہ زینب زن حاجی غفور و آقا عباس
 برادر زش داخل می شوند) *

آقا عباس - سلام علیکم !
 آقا مروان - علیکم السلام ! خوش آمدید - صفا
 آوردید - بفرمائید - بنشیند - زن حاجی غفور دوش را
 گرفتہ با برادرش می نشیند) *

آقا مروان - آقا عباس ! من باتو حرف می زخم -
 زینب خانم ہم گوش بدید - ہر وقت موقع شدہ -
 جواب بدید - حالشش ماہ است حاجی غفور مُردہ
 است - اصل حرف میان ماں باید آشکار و
 بے پردہ باشد - ہمہ می دانند کہ زینب خانم
 زن دایمے حاجی غفور نبود از مال و دولت او
 بحسب رزق ہرگز حصہ ندارم - آقا من

بہ شامے بخشم *

ز نیب نمانم۔ چہ طور حق ندارم؟ ساہا نہ ثمت
کشیدہ فائدہ حاجی غفور نشستہ ہمہ دستہ کلید ہائے
صدوقما دست من مے بود۔ ہر پہ سے خواشنہ ام
در مے داشتیم خراج مے کردیم۔ در زندہ کئے حاجی
غفور خواہش اختیار پنج قاز را داشت۔ عالا
چہ شدہ است کہ باید من کنار و اینتم این سے جنگی
بیاید ہمہ پونما را بر وارد برود بخورد و بنوشد و
کیف کنند!

آقا مردان۔ در مرفعہ گوش بہ این حرفہاست و بند
ز نیب نمانم۔ چہ طور گوش نخے و بند؟ مرفعہ کنندہ
مگر نباید انصاف داشتہ باشد! وہ سال زیادہ تر
بے دولت دست من بود عالا باید من از آن
بے نصیب بشوم!

آقا مردان۔ بلے۔ عالا باید بے نصیب بشوی۔ تو
حرف مرا گوش کن۔ بنصف قانع شو و الا در یک
فلوس آن دولت حق ندارم۔ آقا عباس مطلب و شش

سے قاز ایک چھوٹا سکہ ہے۔ جو قران کا پانچواں حصہ ہے۔
سے جنگی۔ جنگ سجانے والی۔ ڈوٹنی یہاں یہ معنی آتا ہے
سے کیف کنند۔ مزے کرے۔

به بنیم برزنیب چه تکلیف دارید *
 آقا مردوان - اولاً برزنیب خانم باید حالا بجهت
 بعضی مخارج لازم پانصد تومان بمن بدهد - آخر بحساب
 خواهد آمد - خودش به آقا کریم عالی کرده بود که
 بعد از مرور حاجی غفور در صندوق هزار تومان
 داشته است و خواهرش هم هرگز نمی داشته
 است آن را برداشته است *

برزنیب خانم - مضائقه ندارم - سایر تکالیفات
 را بفرمائیید *

آقا مردوان - تکلیف دیگری این است که باید
 بنصف دولت حاجی غفور قانع بشوی یعنی از آن
 پولی که شصت هزار تومان است سی هزار تومان
 از آن تو باشد سی هزار تومان نصف دیگری از
 من و آقا کریم و سایر رفقا و یاران و همدستان
 ما باشد *

برزنیب خانم - وای مان ! چرا زیاد می خواهی -
 آقا مردوان !

آقا مردوان - هرگز زیاد نیست خانم ! تو در این
 اثاث بیچ حق نداری این سی هزار تومان را هم من

است ، تو زائیدہ۔ بچہ را در بغل تو و حاجی غفور
 دیدہ اند۔ لآن ہم بستند کہ شہادت بدہند۔
 از این جہت باز حقیاط بکنی تو ہمیں قدر اقرات
 بکنی دیگر نصیریق مے کنند *

زینب خاتم۔ آقا مردان! شما را بخدا ! تکلیفے۔
 بہ من بکنید کہ بتو اغم از عہدہ بر آیم۔ میں کما
 شکستہ است۔ من چہ طور بہ بچو دروغی اقرار
 کند؟ بخدا کہ از روم بر منے آید ہرگز میں حرف
 را بر نم *

آقا مردان۔ حرفا سے غیب میرنی زینب خاتم
 نے فہم نجات یعنی چہ؟ چہ از روت بر منے آید
 برائے چہ نجات مے کشی؟ ہر کہ دلش مایہ بخواد
 خود دل را بہ آب مرو مے زند۔ باید میں اقرار
 بکنی۔ جہز میں دیگر چارہ نیست *

زینب خاتم۔ قصودتان از میں اقرار چہ چیز
 است آقا مردان!

آقا مردان۔ مقصودم آن است کہ مال و دولت
 حاجی غفور بتو برسد۔ از برائے انجام میں مطلب

مے روم۔ رومے من *

کہ نجات یعنی چہ؟ شرم کے کیا معنی *

است سے داند - ہرچہ من سے گویم دُرست سے گویم +
 آقا عباس - خوب اما راضی ہستیم - دیگر چہ
 تکلیف دارد؟

آقا مزدان - تکلیف سیومی این است کہ زنبب خانم
 باید در مجلس مُرانہ عاجز شود و در حضورِ حاکم شرع
 اقرار کند از حاجی غفور پسر ہفت ماہہ در شیرے
 دارد +

زنبب خانم - اے اے آقا مزدان ! این بسیار
 کارِ مُشکلے است ! من این دروغ را چہ طور سے
 تو انم گویم کہ ہفت ماہہ پسرے در شیرے دارم؟
 آقا مزدان - بیچ مُشکلے ندارد - یک ماہ پیش
 از وفات او پسرے زائیدہ الان ہفت ماہہ است
 این حرف چہ نقلے دارد؟

زنبب خانم - آقا مزدان ، من شُر جا سے پد - خود
 سے داتم ہرگز نہ تو انم از حرف تو بیروں بروم
 اتا این تکلیف خیلے مُشکل است - من بیچ زائیدہ
 مرؤم بہ من نے گویند بچہ ات کو؟
 آقا مزدان - دریں خصوص غم مخور - بچہ حاضر

لہ در شیرے - شیر خوار - دود پیتا +
 لہ این حرف چہ نقلے دارد - یہ بات کیا مُشکل ہے +

با دختره دشمن شدہ اند مے خواہند کہ میں دولت
 بہ دختره و صلّت ندید۔ دختره مانده است تنها
 با یک نفر نامزد جوان کہ آں ہم از دشتش
 کارے ساخته نے شود *

ز نوب خانم۔ میں آں بچہ کہ سیقتی گجاست؟
 آقا مردان۔ آں مے پیش۔ آقا کہیم!
 بچہ را از آں اوطاق از دایہ اش بید۔
 بیار۔ بہ رید۔ آقا کہیم مے رود بچہ را بیادرد *
 ز نوب خانم۔ بچہ را دایہ شیر مے دید؟
 آقا مردان۔ خیر۔ مادرش شیر مے دید آقا دایہ
 نشست دیگر آقا کہیم حیل را دست گرفته برے گزرد۔
 آقا مردان مے گبرد مے دید بہ ز نوب خانم *
 آقا مردان۔ بگیرانیت پسر تو۔ مے بینی کہ چشم
 و ابووش بعینہا چشم و ابووش حاجی غفور است *
 ز نوب خانم۔ بخدا کہ پنداری نیبہ است۔ آقا
 مے ترسم وقت مرافعہ زبانی بگیرد۔ نتوانم بگویم *
 آقا مردان۔ ز نوب خانم! سبب ترس تو انیت
 کہ خودت بادر نے کئی کہ میں را تو زائیدہ اولاً

۱۔ زبانی بگیرد۔ میری زبان رہ جائے *

جز این علاج پیدا نئے شود۔ زیرا کہ تو خودت۔
 نے توانی وارث او بشوی اما پست وارث
 شمع عجب اوست۔ پس از آنکہ بودند پست
 بہ ثبوت رسید ہم دولت بہ او می رسد آن وقت
 من بسیار آسان خودت را قیم او می توانم بکنم
 و بعد از پنج و شش ماه دیگر کہ گزشت شهرت
 می دهم کہ طفل فوت کرد۔ و در آن صورت ہم
 دولت شرعاً بہ تو منتقل می شود۔ نصفش را تو بر
 نصفش را بدہ بہ من۔ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ چہ
 زنیب خانم۔ آ! قربان سرت۔ بچو کار دروغ
 را ہم می توان پیش بزد۔

آقا مردان۔ اگر خواہر عاقی غفور کسے راسے
 داشت پیش نئے رفت ؟ حالا او کس را ندارد
 کہ مقابل ما و ابنت حرف بزند اگر بہ آقا حسن
 تاجر شوہر می سکزد باز این کار خبیله و شوار بود۔
 حال آقا حسن خود و قوم و خویش پر زورش ہلکی

نہ قیم۔ و لی۔ سرت پرست شرعی *
 وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔ اللہ تعالیٰ سب سے اچھا رازق
 پنپا نے والا ہے *

سے قربان سرت۔ یعنی قربان سرت شوم *

سم کے سی تو مان پانزدہ تو مانش را نقد - پانزدہ
دیگرش باشد - بعد از اتمام کار می دہیم تا وارو
سرش توے حساب نباشد - نے تو اں این کار
را از پیش بُرد - بشکہ شیطان است یک دفعہ
دید ی سرپوش از روئے کار برداشته است -
از و پشماں داشتن ممکن نیست +

آقا کریم - بسیار خوب! مردم (پایے شوہر - بردہ) +
آقا مزدان - اے بُرا بچہ! ایست! چیزے
بخاطرم آمد بگویم - آہ فراموش نکن - ہر وقت زن عابی
غفور را دیدی پیش خود - بیک طوسے اشارہ اش بکن
میان صحبت بہ من پدر خطاب نکند - مرگ تو! چیزے
بخجالت رسد - بچہ خوش ندارم کہ ہرگز طالعہ
انہا برائے خوشامد بہ من پدر - پدر خطاب کند
چہ لازم شدہ است - انہم را بگوید!

آقا کریم - خوب! خوب! دیگر قسم بخور - مقصودت
را فہمیدم - چشم! غارت جمع باشد - مے گویم دیگر
بہ تو پدر نکوید آقا آقا بگوید (مے رود - بعد آقا
سلمان مے رسد) +

آقا سلمان - سلام علیک!
آقا مزدان - علیک السلام! بگو بہ رہیم چہ
طور شد؟

از کجا پیدا شدند *

آقا مرزوان - من می دانستم که زنکی از تکالیف
من واهمه خواب کرد - پیش از وقت یک یک قرآن
با این با داده حاضر کرده بودم که بیایند پیش ضعیفه -
این پیچانها را به من بدهند تا ضعیفه همچو بداند
که من نزد شاهزاده و پیش حاکم شرع مقرب و
مقرنم دلم پیدا کند - و الا می ترسم وقت مرافعه
قادر بر اقرار نباشد - رسوا شویم *

آقا کریم - بخدا خوب خیال می کرده اما خبر! وقت
مرافعه ملاحظه اش را می سکتم اگر میسر شد که اقرار
ضعیفه را پشت مهر شاهد با میاندازیم آن وقت واهمه
اش برداشته می شود دیگر واهمه نمی کند *

آقا مرزوان - ده - تو پاشو - برو پیش داروغه -
بگو شاید با را همراه خود بر دار دو بیارد - پانصد تومان
بخودش وعده کن - پنجاه تومان نقد باقی بماند - شاهد *

نه - قرآن - ایک چاندی کا سکه ہے جو ملائی سکتا تو مان کا
دشمن تھے سہ *

شده دلم پیدا کند - اس کو جرأت ہو سکے *

سکه اقرار . . . میاندازیم - بڑھیا کا بیان گواہوں کے بیان
کے بعد دلائل گئے *

تہہ رتبہ - اُدھار *

بیاد رند کوئل شاں بزخم - بزخلاف شہادت ندہند۔
 اوّل تو برد آں ہا را بگو از رُوے صداقت بہ
 حق شہادت بدہند۔ چوں طائفہ سر باز از بے
 چیز ہی نوے از فرقہ گدا ہا مے باشند۔ آئنا از شما
 خواہند بُر سید کہ "آقا بعد از شہادت بہ ما چہ انتہات
 مے کنی؟" آں وقت تو بگو "بچہ ہام در ہنجو کارے
 مُزد خواستین خوب نیست۔ محض رضائے خدا شہادت
 بکنید روز قیامت اجرِ خیر بہ شما مے رسد" *

آقا سلمان - بسیار خوب!
 آقا مردان - بیچ مے دانی کہ شہادتِ سر باز
 بچہ نوعِ است؟

آقا سلمان - مے دایم۔ آئنا خواہند گفت - "ما
 دو ساعت پیش از فوتِ حاجی غفور سخاۃ او رسیدم
 خودش بہ ما گفت "من مے میرم در دُنیا بجز یک
 خواہر کس را ندارم بعد از آں کہ مُزد م - شما مرا
 دفن بکنید" *

آقا مردان - خیلے خوب! آقا باید سر باز ہایں

لہ کوئل زدن - صحبت کرنا - ترغیب دینا (کوئل - ترکی لفظ
 ہے - کندھا یا گول زدن - دھوکا دینا - ہرکانا
 مے بے چیز - افلاس *

آقا سلمان - من کہ دیکھیں شدم گزشت - حالا بگو
بہ بیٹم چہ خیال داری؟

آقا مرادان - حالا خیال دارم شاید یا را حاضر
کنیم - بزداریم - بزدویم سر مُرافعہ - بگو بہ بیٹم بہ
شما چہ وعدہ کردند؟

آقا سلمان - پانصد تومان حق النفس بہ من وعدہ
کردند چوتھ کہ گفتند "شاید ہاے ما حاضر است - و عمل
ما ہم واضح است کار پوشیدہ و پنهانی نداریم" -
من ہم راضی شدم +

آقا مرادان - فیلے خوب کردی - حالا بیٹی کہ
از طرف حق چنداں خیرے بہ آدم عاید نمے شود
تار زن حاجی غفور از سی ہزار تومان مے گزرو -
ایں سی ہزار تومان از برائے من و شما و آقا کریم
خواہد رسید - انہم شاید ہا را یاد گرفتی ؟ جائے
ایشان را بند شدی +

آقا سلمان - بے گرفتہم بلد شدم - چہار نفر سرباز
است بدل - قزمان - غفاری و جبار کوچہ ورجی +
آقا مرادان - بایست حالا من بفرستم - آں ہا را

لے دہتی - کوچہ کا نام ہے +

ارویہل آمدہ است۔ این ہم شیدا قزوینی معروف
 است روزہا صرانی دارد شب ہا عیاری مے کند۔
 این یکے ہم قریبان علی ہمدانی است۔ شب ہرکے
 کہ بخوابی از دستش بر مے آید۔ آتا روز ہا در
 بازار جراب فروش است۔ این دیگرے ہم حنیفہ مراغہ
 ایست روز ہا دستہ فروش مے کند۔ شب ہا
 پیش خودم است۔

آقا مردان۔ الحمد للہ ہمگی مردمان خوب و مقول
 است۔ آتا صنعت ہپیو قدرے شہت دارد۔ ممکن
 است در حق او گمان بد برندش۔
 واروغہ۔ ترمس! ہپیو یک نا دُرست کہنہ تو کے
 است کہ ہر روش را مے خواہی مے زند۔ مے خواہی
 کہ ساعت دیگر تاجر تشخصہ بشود؟ پیشت بیاید کہ
 خودت مشتبہ بشوی۔ مگر نے دانی کہ این پسر
 حیدر قلی پاشہ بریدہ است۔ وقتے کہ روز را در
 ابر دیدہ اند شبش را دو شبانہ روز را طے

لے عیاری۔ دھوکہ بازی۔

لے۔ سمت فروش۔ پھیری والا۔ خواجے والا۔

لے تشخص۔ ممتاز۔

لے پاشہ بریدہ۔ وہ آدمی جس کی ایڑی کاٹی گئی ہو۔

لے ابر۔ یک جگہ کا نام ہے۔

حرف را برگزیدند بگویند "پسر یک بابہ در شیر
داشت" حالا برگیز - برو (آقا سلمان برگیزد و میرود)
آقا مردان - رہ تنہائی (انشاء اللہ پیش آمد کار
بجیر است - حالا وقتے است کہ آقا کریم شاہد ہا را
پیاورد - ایک دفعہ در باز شدہ آقا کریم و داروغہ با چہار
نفر دیگر مے آئیند - داخل مے شوند) *

داروغہ - سلام علیک !

آقا مردان - شلیک السلام ! حاجی داروغہ پیدا
کردید یا نہ ؟

داروغہ - گم نہ کردہ بودیم کہ پیارا کنیم - سوال
غریب مے کنی آقا مردان ! معلوم مے شود کہ ہنوز
ہم مرا در دست بجا نیاوردہ *

آقا مردان (اول آقا کریم را کنارہ کشیدہ) آقا کریم
تو پا شو برو - آقا سلمان را بہ میں سریانہ ہائیکہ گفتہ
بود بہ شما نشان بدہ - برادر - پیا - پیش ہن - (بعد
داروغہ متوجہ شدہ) حاجی ! ایں ہا را بہ من نشان
بدہ - بہ بینم ایں ہا کہ ہستند *

داروغہ - ایں ہا چو قمار باز است کہ دیدوند از

سہ ہنوز بجا نیاوردہ - ابھی تک تم نے مجھے اپنی
طرح نہیں سمجھا *

سہ کنار کشیدہ - علحدہ مے جا کہ *

واروغہ - خیر۔ آں را تر خودت باید تعلیم شان
بکنی +

آقا مروان - بے باید بگویند کہ یک ہفتہ پیش
از فوت حاجی غفور ہر چہار تاہمان وقت غروب
بہ زیارت اہل قبور مے رفتیم از در خانہ
حاجی غفور مے گزشتیم - دیدیم کہ دم در ایشادہ
است یک بچہ قوندق کردہ بغلش است - سلام
دادیم - احوال گزشتیم کہ حاجی اہل بچہ مار
کشت ؟ گفت از خودم است - سہ ہفتہ است
کہ تولد شدہ است - ولادم منحصر بہ ہیں است
غیر ہیں ندارم +

واروغہ ارو شاید کردہ بچہ یا شنیدید؟

بیو - بے شنیدیم +

آقا مروان - چنیں صورت میتوانید بگوئید یا نہ؟

لہ ہر چہار تاہمان - ہم چاروں ہیں سے ہر ایک +
سہ قوندق کردہ - قوندق یا قنداق ان بچے لیے کپڑوں کو کہنے
ہیں جن میں شیر خوار بچوں کو پیٹے رکھتے ہیں - اس لئے
کبھی طفل قوندق یا صرف قوندق معنی بچہ شیر خوار استعمال
کرتے ہیں -

سہ احوال گزشتیم - حالات پوچھے +

چنیں صورت - اس طرح +

کڑوہ پیادہ بہ تبریز آمدہ از خانہ مرحوم قائم مقام
 مجرٹے جواہر شہ را برداشتہ باز در ہماں شب بہ
 اہر برگشتہ دوم صبح دالان کاروائسر خوابیدہ است
 ہمہ عالم بایں عمل او خیراں ماندہ بودند - بنحاطر
 ہمیں ہنرش پس اذآں کہ کارش کے بروز کرد -
 انگشتندش - پاشنہ اش را بیدار - مرنص کروند +
 آقا مرزاں - آبا این پسر حیدر قلی پاشنہ بچیدہ
 است ؛ خیل خوب اتر آتش را بخون مے نسیم
 ہیں با بہ مسائل نمریتہ نور شاں البتہ کہ
 عارفند ؟

داروغمہ - خاطرات جمع باش ہمہ اہل سواد اند -
 تو ہمیری ! کہ ہمہ پاپوش را بر شیطان مے دوزند
 بچو ہیں با را نہ بینید - میر چہار تا میر رُوز در
 مسجد نماز جماعت مے خوانند +
 آقا مرزاں - بسیار خوب ! حال مے . اند کہ یابد
 چہ رستم شہادت بدہند ؟

۱۔ مجری - صندوقچہ - دُبیاء +

۲۔ دوم صبح - صبح کے وقت +

۳۔ کارش بروز کرد - اس کا کام (چوری) ظاہر ہو گیا +

۴۔ اہل سواد - لکھے پڑھے +

آقا مزدان چشم البتہ مے رسد۔ شما تشریف
 برید۔ دو ساعت دیگر آقا کریم پنجاہ تومان برائے
 شما و نصف اجرت بچہ ہا را خدمت شما مے آوردہ
 داروغہ۔ بسیار خوب۔ خدا حافظ! ارہم مے روند۔
 بعد در باز شدہ چہار نفر سر باز ہا با آقا کریم مے آید۔
 سر باز ہا۔ سلام علیکم!

آقا مزدان۔ علیکم السلام! فرزند ان من!
 بفرمائید بنشینید۔ شما خیلے خوش آمدو اید خیلے خیلے
 خوش آمدہ اید۔ بہ بخشید بہ شما زحمت دادم۔
 یکے از سر باز ہا۔ خیر آقا خدمت مثل شما کسان
 محترم آمدن بر ما ہا خیلے فخر است۔

آقا مزدان۔ مرحبا پسر من! آدم با ادب ہمہ
 با ہمیشہ عزیز مے شود۔ نہار خوردہ اید؟
 سر باز ہا۔ خیر۔ ایں جا مے آمدیم۔ مجال نکندیم
 دیگر نہار بخوریم۔

آقا مزدان۔ آقا کریم۔ از بچہ ہا مے ماسیکے را
 بفرست بازار۔ چلو کباب خوب چہار نفری بانج و
 افشرہ گرفتہ بیاورد کیا بش زیادہ تر باشد۔ کہ

۱۔ پرمایا۔ ہمارے واسطے۔

۲۔ نہار۔ صبح کا ناشتہ۔

۳۔ افشرہ ایک قسم کا شربت۔

بحیفہ۔ البتہ حرف تارہ نیست۔ کہ گفتنش دوشوار
باشد *

آقا مردان۔ بسیار راضی شدم۔ فرزند احم! خدا از
شما راضی باشد *

شیدا۔ آقا مردان! مگر خدا از ہیچو کارے ہم
راضی مے شود؟

آقا مردان۔ چرا راضی نمے شود عزیز من؟ اگر
از اصل عمل خبر داشته باشی خودت مے گوئی کہ
راضی مے شود۔ بیچارہ زن حاجی غفور کہ وہ
سال صاحب خانہ و دولت بودہ است۔ حال رواست
از ہمہ ازیرین خانہ و دولت محروم بشود؟ ایں ہمہ
مال و دولت را یک دخترہ سست و تنگ بردارد
یا یک پسر! اہل ظلمہ بخورد۔ بنا بقول علماء ما
اہل ظلمہ مزدور در گاہ راکلی است *

شیدا۔ بے بے۔ بخدا کہ راست گفتی!
داروغہ۔ آقا مردان! اجرت ہیچہ ہا را معین کن *

آقا مردان۔ مگر آقا کریم معین نہ کردہ است!
گفتہ ام یے سی تومان بہ آنها بدیم بخودت ہم
معلوم است کہ چہ پایہ برسد *

داروغہ۔ آقا مردان! نصف اجرت ہیچہ ہا باید

پیش بری *

سر باز - بلے زندہ دیدیم آقا
آقا مردان - آن وقت پہلو سے او میان قذافی
طفل یک ماہہ اش را ہم کہ دیدید؟

سر باز - خیر - آقا ندیدیم
آقا مردان - سنے شود کہ آن وقت طفل مادرش موجود
سر پائندہ نے آقا ما از حاجی غفور پڑسیدیم کہ
پسر و دختر بزرگ و کوچک اولاد داری؟ گفت
"جنہ یک نفیہ خواہم دیگر کسی را ندارم"

آقا مردان - سنے شود - چونکہ پسرش طفل
یک ماہہ بودہ است اولاد بحساب نیاوردہ است
اما سچہ آن وقت طفل مادرش بود - غیر از شما
دیگر ان سچہ را نہیں دیدہ اند - من بچہ دارم
کہ یاد شما ہم دیدہ باش - عیب کہ نہشت -
خوب! شما حال دریں خصوص چہ شہادت خواہید
کرد چونکہ میان ورتہ و غورے پر میت واقع
شدہ است

سر باز - آل طورے کہ دانستہ ایم شہادت
خواہیم کرد - در این خصوص وکیل خواہر حاجی
غفور ہم از ما بپایندہ - ہمیں قرار جواب
دادیم

آقا مردان - بلے حال معلوم شد کہ شما چہا

بزرگ بکشد۔ خیلے زیادہ بگیرد۔ ہا !
 سر بازار۔ شما چرا زحمت مے کشید آقا؟ خود ماں
 مے رویم بازار۔ نان مے خوریم *

آقا مردان۔ یہ زحمت دارد عزیز من؟ وقت
 شمار است چہ باید نہاں نخوردہ گزشتہ از خانہ من
 بیرون پرہیز! بسند خوش مے آید *

سر بازار۔ آقا! نسبت بہ ما چہ خدمت بود؟
 آقا مردان۔ فرزند! خدمت چندانی نبود۔ یک کلمہ
 حرف مے خواستہم از شما پیرسم *

سر بازار۔ بفرمایید آقا۔ دو کلمہ پیرسید *

آقا مردان۔ حاجی غفور مرحوم را شما کہ دفن
 کردید؟

سر بازار۔ بے آقا دفن کردیم چہ طور نکرد؟
 آقا مردان۔ مرخصا یہ جو امر دے شما! وجود
 شما خیلے خدمت است نہ اس کہ شما مجاہد اسلام
 ہستید بلکہ روز تنگی ہم شما ہائید کہ بکار ہمہ
 مردم مے آئید۔ در وقت وبا در شہر یک متنفس
 نمائدہ بود۔ اما شما دست از جان خود شستہ
 شہر را دشت ندادید۔ جناب اقدس الہی بشما
 اخیر جزیل بدید! خوب۔ فرزندم حاجی غفور را
 کہ شما زندہ دیدید؟

ناگانش مبتلا کند! کارش ناحق - عملش بد - خودش
 ہم خبیث ہم سخت +
 سر بار - کارش چہ طور ناحق است مگر - آقا؟
 آقا مرادان - کارش چہ طور ناحق است - کہ پسر
 ہفت ماہی حاجی غفور را آشکارے خواہد منکر
 بشود - یک دفعہ زیرش می زند - دولت کہ از پدرش
 ماندہ است می خواہد بخوارش بخواراند - لیکن این
 کار را خدا بر نئے وارد - ہنچو ہم می نماید - بچہ
 آلاں زندہ است - نئے توانند زندہ زندہ منکرش
 بشوند - ہنچو چیزے را ہم می توان منکر شد ؟
 من وکیل آن طفل بیچارہ بے پدرم - سی تومان
 نذر کردہ بودم - کہ ہر کس در بارڈ این طفل شہادت
 پرہد چلو او بشمارم - خیلے بشمار گمان می بودم ہنچو
 می دانتم کہ شما بچہ را زیدہ اید پوٹا را ہم
 شمرہ دو حاضر گزارا شتہ بودم - آتا چہ فائدہ کہ شما
 می گوئید - بچہ بخاطر ماں نئے آید - آتا می شود
 کہ اگر طفل را بہ بینید فاطرتاں بیاید - آقا کریم !

ل زیرش می زند - اس کو شکست دیوے - مات کرے +

۱۰ جلد - ہمارے +

میں بچہ کو دیکھ رہا ہوں - بچہ ہمیں یاد نہیں کرتا +

ہمچو حرف مے ز نید۔ چونکہ نفس آں بیدین بہ شما
خوردہ است۔ از آں جہت شما از بوندن بچہ منکر
مے شوید۔ یقین کہ دریں باب یکے بیست تومان
ہم بہ شما وعدہ کردہ است نقصش را ہم بشما
دادہ است *

سر باز۔ خیر۔ آقا او یک پوش^۳ ہم بما وعدہ
نکردہ حتّٰی جزو^۴ خربے ہم خواستیم۔ گفت۔
"شاہد باید بے غرض باشد۔ آخر تاں را از خدا
بخواہید *

آقا مردان۔ ہاے ملعون! ہے! بہ بیدین بچہ
مرتبہ بیئم و خمیس و سخت است۔ غیر از خودش
نئے خواہد یک قاز بیکی خیر برسد۔ خوب! در دعوائے
شفت ہزار تومان بعمل ناحق شہادت مے طلبد
برائے مثل شما جو انان رعنا یکے بیست سی تومان
خرج دادن را جان مے کند۔ واللہ! ہمچو ملعونے
در بیج جاے دنیا ہم نئے رسد۔ خدا بہ بلاے

۱۔ نفس آں بیدیں۔ . . خوردہ است۔ تم اُس کے جھانے میں آگئے ہو
۲۔ یکے۔ ہر ایک کو *

۳۔ پوش۔ تنکا نہایت بے قیمت تھے *

۴۔ جزوے۔ کچھ۔ محفوظاً ساج

آقا سلمان نیست - کہ ہم بکار ناحق تکلیف بکنند و ہم
از خست نخواهد چیزے بہ کسے بد بد +
[یک دفعہ جیسے سر باز یا بہ یکے از رفیق ہائے خود
رُو کز وہ مے گوید] +

قہر بان! من ہنجو خاطر مے آید ہماں ساعتے
کہ پیش حاجی غفور بودیم صداء بچہ بگو شمع مے آمد +
قہر بان - اینک بخاطر من ہم مے رسد کہ
در سنج خانہ ز نے زشتہ بود - بغلش ہم فوٹافے
داشت +

غفار (سبیں از سر باز ہا) آہ ایہ! خاطر آمد
حاجی غفور گفت "آں زن من است آں بچہ
ہم مال من است یک ماہ است - مادرش
زائیدہ است +

نظر (سر باز چہارمی) آہ آہ! بہ رہیں ماہیں
مطلب را چہ طور فراموش کردہ ایم - راستی کہ
آں روز آدم سر خود را ہم فراموش مے کردہ
نویں! لکھ آں روز حاجی غفور بہ مانگفت - "تا
اہل شہر جمع شوند از خانہ و زن و از اہل
مجلس من متوجہ بشوید - دزد بہ اہل ہا اذیت
نرساند +"

بدل (سر باز اول) دسایرین رہمہ یک جا،

آں طفل را از خانه از مادرش زنیب غانم بگیر -
 ایں جا ربیار (آقا کریم زود سے رود قوناق بفت ماہہ
 را از آں اوطاق مے آورد) *

آقا مزدان - بچہ ہام دُست نکر بکنید - چہ طور
 مے شود - شما بچہ را آں جا ندیدہ باشید ؟ آیا
 مروت است - کہ بول پدر ایں یتیم بے زباں
 را دیگرے بخورد و ایں یتیم بیچارہ با آہ و حسرت
 توئے کوچہ ہا و پشت در ہا بماند ! اما مے شود
 کہ شما در آں ہاے و ہو و دست پا چکی ملتفت
 ایں طفل نہ شدہ باشید - وقت ہیچ وقتے بود کہ آدم
 سر خود را فراموش مے کرد - آقا کریم ! نذر ایں
 بچہ را از طاقی بردار اینجا بیار بہ یتیم (آقا کریم
 زود از طاقی چہار تا کاغذ پیچیدہ برداشتہ نزد آقا
 مزدان مے گزارد) *

آقا مزدان - عزیزان من ! سوائے اینکه اللہ تعالیٰ
 بیشک اجر شما را بشما مے رساند - ایں یتیم
 در میان ہر یکے از ایں کاغذ ہا سی تومان سگزار دہ
 برائے شما نذر کردہ است - ایں بچہ مثل آں ملعون

نہ توئے - حرف جار - اندر - میں *

سے دست پا چکی (دست پاچہ شدن) گھراسٹ پریشانی *

ندارد۔ اگر بگوئید چرا ہنچو شہادت مے دہید؟ "بگوئید
 "ما ہنچو مے دانیم و ہنچو ہم شہادت مے دہیم"
 بزدارید پوئما را۔ چلو آوروہ اند بروید آں اوطان
 نہار تاں را بخورید تشریف ببرید۔ اما یک توقعے
 از شما دارم۔ باید این صدا کردن من و آمدن
 شما را بہ این جا کسے نقمہ دہد۔

برائے حفظ این سرّ محض رضائے خدا۔ من
 یکے یک گلاہ بخارا از خودم بہ شما وعدہ مے
 سقنم۔

سر باز یا۔ آقا در این خصوص خاطر جمع
 بشوید۔

آقا مروان۔ آقا کریم! سچہ ہارا ہیر آں اوطان
 چلو بخورند۔ راہ پنداز۔ پروند۔
 آقا مروان (بہ تنہائی) ہنوز تا این جا خوب
 مے آید۔ حال بہر تیزم۔ بروم محکمہ۔ حاشیہ نشینان

۱۔ صدا کردن بلانا۔

۲۔ از خودم۔ میں اپنی طرف سے۔

۳۔ راہ پنداز۔ رشتہ دکھا دے۔

۴۔ حاشیہ نشینان را تیزم۔ انہیں کانٹھوں۔

بلے بلے۔ زن و بچہ اش را بہ ما سپردو *
 آقا مردوان۔ خدا از شما راضی باشد پسرانم!
 من ہم خیالم این بود کہ این کار باید خاطر شما
 بُنفتد۔ بگیریید نذر این یتیم را خرج بکنید۔ انشاء
 اللہ بعد از تمام شدن مُرافعہ باز یکے وہ
 تومان بہ شما ہا مے رسد۔ نیکی و راستی بیج
 وقت کم نئے شود۔ فرزند نام! ہم چنانکہ بہ من
 گفتید۔ در محکمہ مُرافعہ ریز از ہمیں قرار
 شہادت بدہید۔ بزوارید پوہا را
 یکے از سر باز ہا۔ آقا! ما بہ آقا سلمان
 قول دادہ ایم بطرف او شہادت بدہیم۔ حال
 باید بہ او بگوئیم کہ "نئے تو انیم شاہد تو
 بشویم؟"

آقا مردوان۔ خبر۔ بیج گفتن تاں لازم نیست
 او بیجو بداند کہ شما شاہد او ہستید۔ شما را
 ببرد محکمہ شرع۔ در آں جا ہماں طورے کہ
 حال گفتند از این اقرار ادائے شہادت بکنید
 سلمان حقے پیش لہ شما ندارد۔ طلبے از شما

لے حقے پیش شما ندارد۔ تم پر کوئی حق نہیں
 رکھتا۔

مجلس سوم

(واقعے میں شہود در محکمہ مراۃ)

[حاکم شرع در صدر اوطاق روی مستند نشسته
طرف راستش را آقا رحیم و پہلوے پیش را آقا جبار
گرفتہ۔ آقا بشیر و آقا ستار ہم کہ دائم الحضور و اند
عائشہ نشینان محکمہ مراۃ ہستند برائے خود مثال صف
ہستہ سمت پائیں ہم آقا مردان وکیل ذہن حاجی غفور
مے نشیند] +

آقا بشیر۔ (رجوع بہ حاکم شرع کردہ) آقا! ماشاء اللہ
بدین و فراست شما! مے دانید کہ اصل عمل ضعیفہ
دیروزے کہ بشکایت آمدہ بود چہ چیز بودہ است۔
خود ضعیفہ سہ توہان از جیب شوہریش در آوردہ
کوئیکش ہم زدہ درونگی صورتش را خونی کردہ
موتے سرش را کندہ از دست شوہرہ بشکایت
آمدہ است +

حاکم شرع۔ گفتیم کہ زیں ضعیفہ بہ نظر من
ہیچو مے آید کہ نہمت مے زندہ؟ شکایت ریں را

لے کو تک۔ ڈنڈا +

۱۔ پیڑم آمادہ کار۔ نمایم کہ فردا وقتِ مراحہ
 بقدر لزوم آل ہا گوش و دم بجنبانند بر خیزد
 مے رود) *

پڑوہ مے اُفتد

۱۔ بقدر لزوم بجنبانند۔ موقع اور ضرورت کے
 مطابق وہ بھی کچھ کوشش کریں *

آقا جبار۔ بے اختیارش را داری۔ ہر کدّامش
را بگوئی جائز است۔ آقا مردان! بچو نیست؟
آقا مردان۔ ائبنتہ الیئہ یقین است۔ غیر ایں نیست
آقا رحیم۔ آقا مردان! بچہ حاجی غفور در چہ
حال است؟

آقا مردان۔ الحمد للہ! حالا دیگر ہمہ را یشتا
دفتہ کہ صدائے کئی مے آید؟
آقا جبار بایست کہ حالا ہفت ماہش تمام
شدہ باشد؟

آقا مردان۔ بے دُرست ہفت ماہ دارد؟
حاکم شریع۔ چہ طور؟ مگر از حاجی غفور بچہ
چیزے ماندہ است؟ پس من شنیدہ ام کہ اولائے
ندارد؟

آقا بشیر۔ خیر۔ آقا خدمت شما دروغ عرض
نکردہ اند۔ یک طفل کہ چکے دارد۔ دیروز کہ از شما
برگشتیم دم در بغل آقا مردان دیدمیش۔ گویا کہ
با حاجی غفور یک سیبے بودہ اند دو نصف شدہ
است؟

آقا ستار۔ آقا چشم و ابروے حاجی غفور کہ
در خاطر شما است؟

نہ بچہ چیزے۔ کوئی بچہ (بچہ کی قسم کی چیز)؟

دُرست باید تحقیق کرد *

آقا بشیر - آخر من ہم ہمیں را عرض مے کتم کہ
ماشاء اللہ بفرست شما - واللہ نظر شما یکمیاست - از
اہل مجالس بیچ کس در حق آں ضعیفہ بدگمان نبود
اما شما بہ یک نظر فرمودید کہ "من در عمل این
ضعیفہ شبہ دارم" واقعاً ہماں طور ہم بودہ
است *

حاکم شریع - فکر من در ہیچو کار با موافق واقع
عکم کردہ ام *

آقا بشیر - راست گفتہ اند کہ از باب اللہ ول مخلصون
این نوع بروزات اگر الہام نباشد پس چیست؟
آقا رحیم - آقا بشیر! خیلہ تعجب مے کنی -
جناب اقدس الہی بہر یکے از بندگان خود کہ لطف
خاصہ داشتہ باشد او را در فضیلت بہرگز بدہ
و سرآمد اہل زمانہ اش مے کند - جناب اقدس
الہی در کار دانی لطف خاصہ بہ آقا دارد - تو آئمش
راسے خواہی الہام بگزار - من مے گویم این لطف
خاص الہی است *

لہ از باب اللہ ول مخلصون - اہل دولت و حکومت کہ خدا کی
طرف سے الہام ہوتا ہے *
تے بروزات - جمع بروزہ است *
است *
تے بروزات - جمع بروزہ است *
است *

غفور اولاد نمائندہ است و باید شفقت ہزار تو مانے
 کہ از او مانده است بہ من رسد و طایفہ امانت
 ناقص العقول بہیچو خیال نگرفتہ است کہ با این جیلہ
 و تدبیر سے تو اند بدولت عاتی غفور صاحب شود۔
 اما خیر! خیال بے جا کردہ است۔ بے جہت خود
 یا نہ جہت سے اندازد۔

حاکم شرع۔ خوب یں کار چندان تو در تو
 و در ہم نیست کہ ملوے دانستہ باشد۔ بپس دو
 ساعت سے تو اں ایں کار را قطع و فصل نمود۔ طرفین
 را در خصوص افعایے شاں شاہد و ثبوت لازم است
 آقا مراد۔ بے آقا! الان شاہد با حاضر میشوند۔
 آقا سنا۔ ربکم شرع آقا! و بروز دو نفر بچہ تبیم
 خدمت شما در دند کہ بے صاحب است فرمودید کہ
 یک بندہ خدا و دیندار پیدا سے کنیم سے سپاریم۔
 من بہیچو صلح سے دائم کہ آتھا را بہ آقا مردان
 سپارید۔ مثل اولاد خود متوجہ سے شود۔ چو عک
 ہمیشہ طالب حسنات است۔

حاکم شرع۔ خیلے خوب! آقا مردان قبول
 سے کنید؟

نہ بے جہت۔ بے وجہ۔ بے فائدہ +
 نہ تو در تو۔ پیچیدہ و مشکل +

حاکم ششروع - بے حاجی غفور دیر وقتے نیست

کہ مژدہ است *
آقا سٹار - چشم و ابروے میں بچہ ہم معاینہ گویا
چشم و ابروے حاجی غفور است *
حاکم ششروع من میں طور نے دانستم - خوب !
آقا مردان ! از حاجی غفور کہ اولادِ ذکور ماندہ است
دیگر نباید مرافعہ کرد - واضح است کہ میں حاجی غفور
باید با و برسد - در میں صورت برائے سایر قوم
و خویش رہ مرافعہ نے ماند *

آقا مردان ! (اکمالِ فردتی) آقا ! اگر چکوتگی را
خدمتِ شما عرض بکنم نوعِ غرض بنظر مے آید - آقا
بشیر عرض کند کہ چہ کیفیتے است *
آقا بشیر - آقا ! کیفیت میں یا را من خدمت
شما عرض بکنم - حاجی غفور یک ہمشیرہ دارد سکیہ
نام بہ یک جوان عزیز یک نام را از اہل نطمہ
عشق پیدا کردہ است - مے خواہد زن او بشود -
عمہ اش خواست بہ آقا حسن تاجر بدہد کہ آدم
متنخص و دولت مندے است - قبول نہ کرد - حالا
وکیل بخود گرفتہ شہود اقامہ کردہ کہ از حاجی

معاینہ - دیکھنے میں *

شہود اقامہ کردہ - گواہ کھڑے کہ وٹے ہیں *

و پڑ سیدیم کہ از پسر و دختر چہ داری؟ گفت
کہ "غیر از خواہرم سیکینہ خانم در دُنیا کسے را
ندارم"۔

حاکم شریع۔ بگو کہ "اَشْهَدُ بِاللّٰہِ بِہِجُو شَہِیدم"۔
سر باز۔ اَشْهَدُ بِاللّٰہِ کہ ہِجُو شَہِیدم (رنگِ آقا
مزدان از روش پریدہ تعجب مے کند و ہمچنین آقا سلمان
حاکم شریع (بسر باز ہائے دیگر متوجہ مے شود) شہما
چہ طور شہیدید؟ یکے یکے بگوئید۔

سر باز دُوم۔ اَشْهَدُ بِاللّٰہِ مَن ہِجُو شَہِیدم۔
سر باز سُووم۔ اَشْهَدُ بِاللّٰہِ مَن ہِم بِہِیَس مَثَوَال
شہیدم۔

آقا مزدان (با کمال دلتگی) پس آں وقت درغل
زنش طفل کو چکے ندیدید؟
سر باز اول۔ خیر! سچہ کو چک جائے دیگر دیدہ
ایم مے خواہید آں را ہم بگوئیم؟

اے اَشْهَدُ بِاللّٰہِ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے گواہی دیتا ہوں
خدا کو گواہ کر کے کہتا ہوں۔

۱۔ دلتگی گھڑا ہٹ۔

۲۔ جائے دیگر۔ مطلب یہ کہ حاجی غفور کی عورت کی بغل
میں تو سچہ نہیں دیکھا۔ ہاں ایک اور جگہ دیکھا ہے۔ (یعنی

تمہارے مکان پر)۔

آقا مروان - با سر و جان آقا! مثل اولاد خودم
مُتوجّه می شوم *

حاکم شرع - خداوند عالم بشما اجر خیر بدهد!
در این حال در باز می شود - آقا سلمان و عزیز بیگ
به اتفاق چهار نفر سر باز داخل می شوند - و قدری بعد
از آنها آقا عباس ما زینب خانم زن حاجی غفور و چهار
نفر شاید وارد می شوند - زینب خانم در یک سمت میان
چادر شب نشسته - آقا سلمان عزیز بیگ و آقا عباس
هم در سمت دیگر سر پا میایستند!

حاکم شرع - آقا سلمان! می گویند از حاجی غفور
اولاد مانده است - شما بخلاف این حرف اثبات
داری؟

آقا سلمان - آقا! من شاید با دارم که حاجی غفور
دم مرگ اقرار کرده است که من غیر از خواهرم
سکینه خانم وارث دیگر ندارم *

حاکم شرع - شاید با او می شهادت نمایند *

آقا سلمان - (رُو بسر باز می کرده) شهادت خودتان
را بیان کنید *

سر باز اول - آقا! من با رفیقهای خود یک روز
پیش از وفات حاجی غفور بیعت می کردم

نه دم مرگ - مرتی وقت *

خانہ خود دعوت کردہ کے پانزدہ تو مان پول داد کہ
 امروز بیہیم حضور شما بگویم کہ وقت و باے ما در بغل
 حاجی غفور پسر یک ماہہ اش را دیدہ ایم باباے
 قمار باز گر فتم بڑوم چوں از برای کار ناحق دادہ
 بود برکت ہم نہ کرد۔ امشب ہمہ پانزدہ تو مان
 را پاک باختتم۔ حرف بدے را دو چار آمدہ بودم
 کہ بیلج شاگردش مے شد۔ دیگر جز این نہ
 دادم آقا! نہ حاجی غفور را دیدہ ام و نہ مے شناسم
 (آقا مردان بالمرہ آپ دہنش تحسیدہ) *

حاکم شریع (رؤ بہ شاید ہاے دیگر کردہ) شما چہ
 مے گوئید؟

شاید ہاے دیگر (ہم یکجا) بے ماہم ہمیں طوے
 کہ رفیق ماں تقریر کرد ہماں را مے گوئیم *
 حاکم شریع (بجاشیہ نشیناں) شما حال پیش من
 اقرار مے کردید بر اینکه آقا مردان مرو دینداشت

۱ پول - پیسہ - نقدی *

۲ گر فتم - بڑوم - مرا گرفت و بڑو *

۳ پاک باختتم - صاف بار گیا *

۴ حریف - مقابل کا قمار باز *

۵ بیلج یا بیلج - شطرنج - یا بقول بعض نزد کا موجد تھا۔

مخافے میں چالاک اور دھوکے باز کو بھی کہتے ہیں *

آقا مردوان - خوب است - ساکت باش! (متوجہ
 ے شود بحاکم شرع) آقا! من شاید پاسے چند دارم ہاں
 روزے را کہ این سرباز ہاے گویند در بغل حاجی
 غفور پسر یک ماہہ او را دیدہ اند و پرسیدہ اند
 کہ این مال کیست؟ گفتہ است: پسر خودم است
 نیست شاید یا حضور البتادہ اند (اشارہ بہ شاید
 ہاے خود ے کنند) ہر کدام آدم صاحب سوار و
 معتبر و دیندار است۔

آقا ستار (بجوئے تمام) آقا مردوان! غلامہا را این
 جوان پسر حاجی شریف است؟
 آقا مردوان - بلے - خدا رحمتش کند از علیحای

قوم بود۔
 آقا ستار - بلے - از آل طور مزد بلے شک اولاد
 صالح خواہد ماند - حاجی شریف خیلے مزد صالح بود۔
 حاکم شرع (رو بشاید با گرفتہ) ہر چہ کہ ے دانید
 بگوئید۔

ہیو - ہر چہ کہ ے دادم بگویم؟
 حاکم شرع - بلے - ہر چہ علم دارید - بگوئید۔
 ہیو - آقا! دیروز آقا مردوان مرا بار فقا ماں

ے ہر کدام - ہر ایک +
 ے صاحب سوار - تعلیم یافتہ - بکھے پڑھے +

فرّاش باشی - بلے - حاجی داروغہ خیال آقا مردان
و آقا سلمان را قہیدہ بہ شاہزادہ عالی کردہ بود
و شاہزادہ بہ بطلان عمل آل ہا لازمۃً تدبیر بجا
آوردند - حالا تفصیلِ این دو نفر بہ ثبوت رسیدہ
است بن فرمائش شدہ کہ آن ہا آلان بہ حضور
شاہزادہ بہرم *

حاکم شرع - آقا سلمان ہم در این کار جیلہ
مے کردہ است؟

فرّاش باشی - بلے - در باطن آل ہم بہ آقا مردان
شریک بودہ است - (آقا مردان و آقا سلمان را بہ
بیدارو - مے رود) *

حاکم شرع - عزیز بیگ ! امروز آدم خواہر حاجی
غفور شما ہستید - خبرش کن - دو ساعت بعد از
این مبلغی کہ از حاجی غفور ماندہ است برداشتہ
با حضور چند نفر شاہد معتبر آوردہ باو تسلیم مے کنم
عزیز بیگ - بلے - چشم ! آقا مرخص مے شوم
(از مجلس بیرون رود) *

لے لازمۃً تدبیر - مناسب تدبیر *

لے تفصیل - گناہ - مجرم *

لے آلان - ابھی - فوراً *

اِس ہمہ تقریبات شما کہ کردید دلالت میکند بنا دُرستی
و ثقلیات خود شما با سُبحان اللہ تعالیٰ عَلَوّاً کبیراً
نے فہم یعنی چہ *

آقا بشیر - خیر آقا! اِس دلیل مے شود بر صاف
و صادق مے کہ بحر فہمے او باور کردہ و بندارش
مے بنداشتیم *

آقا رحیم (آہستہ بہ آقا ستار) و روع گو! خانہ اش
آتش بکیرد! بہ ہیں آقا بشیر نا درشت برے عذر
خواہی چہ جنتے پیدا کردہ - آقا ہم یقین باور کردہ ہمچو
گمان خواہد کرد کہ ما واقعاً مر دمان صاف و صادق
(در اِس حال فراش باشی شاہزادہ داخل مے شود) *
فراش باشی (بہ حاکم شرع) آقا! شاہزادہ پُرسیدند
کہ وارث بودن خواہر حاجی غفور قُدست شما ثابت
شد؟

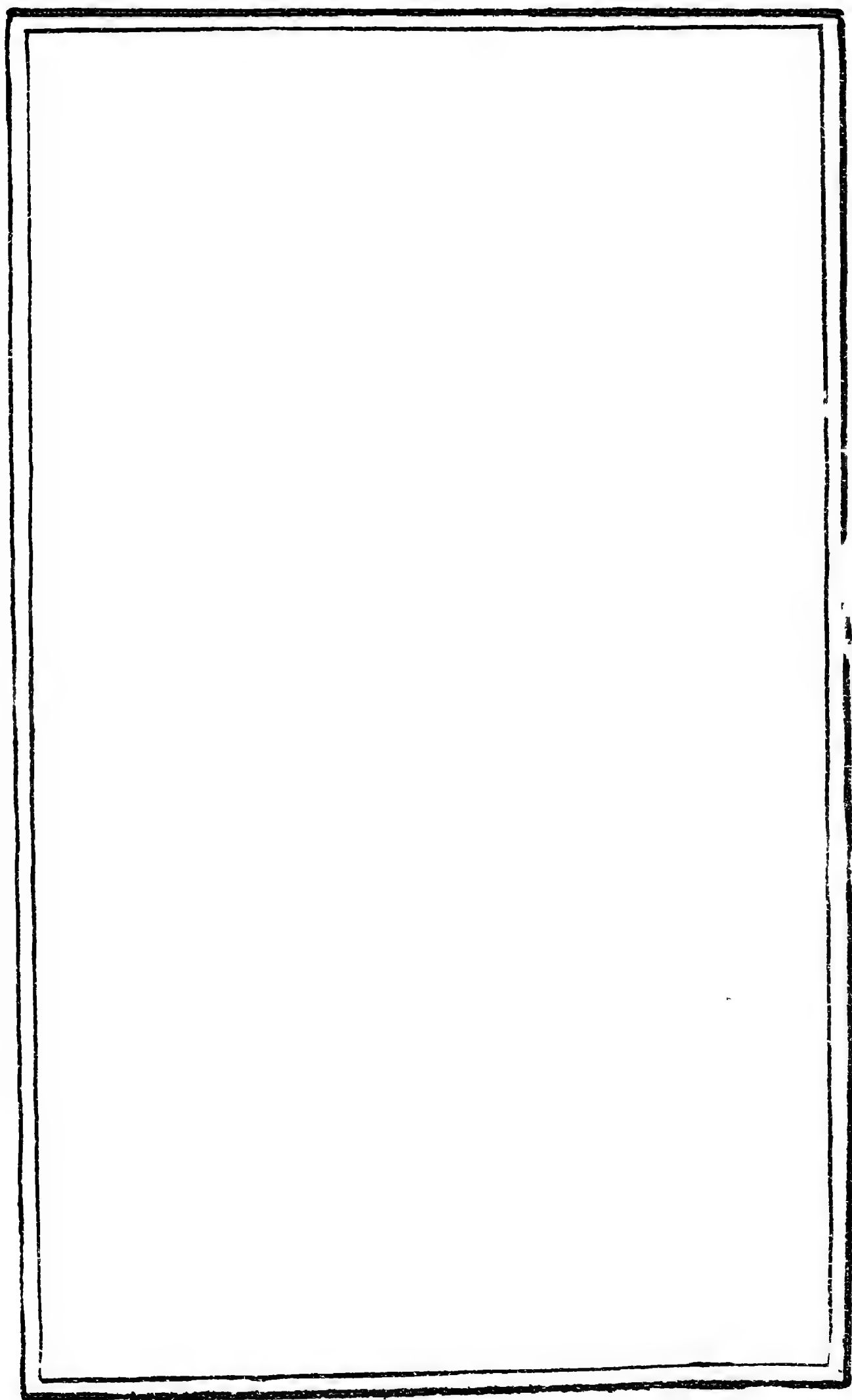
حاکم شرع - بلے - ثابت است - آقا شاہزادہ چہ
میدانند کہ چہ قسم اِس ثبوت حاصل شدہ است؟

۱ یعنی چہ - اِس کا مطلب کیا ہے؟

۲ نا دُرست - بُرا آدمی *

۳ چہ مے دانند - کیا جانتے ہیں *

۴ چہ قسم - کس طرح *



آقا بشیر (دست بدست مے زند) پہ! فرزندت بمیرد!
 مرد بچو دروغے راہم مے شد ساخت کہ این ساختہ
 بود! خدایا چہ مردمان بیدینے در دنیا خلق کردہ! مرد
 کہ از دروغ مے خواستہ اشت کہ بہ حاجی غفور
 پسرے ثابت کند۔ اے حضرات! ہم چو جڑائے ہم
 مے شدہ اشت؟ آقا جبار! شما بمن الحق بگوئید
 کہ بہ این مرتبہ ہم صاف و صادق مے شود کہ
 ہر چہ ہر کسے مے گوید باور مے کنی؟ *

آقا جبار (رُوش را بکنار گرفتہ آہستہ تر) دروغ گویا!
 خانہ اش خراب شود! تو صاف صادق۔ الحق ہمہ میدانند
 (بعد بلند تر میگوید) اے مرد بر خیزید۔ برویم۔ زحمت
 آقا را کم کنیم۔ امروز آقا خیلے زحمت کشیدند۔ پُر
 حرف زدن دیگر چہ فائدہ دارد؟ (اول حاکم شرع متفکر
 مے نیزد مے رود۔ بعد ہنگامے بر خواستہ مے روند) *

مجلس نہام مے شود

پندہ مے افتد

اے مزد ہو۔ کیا کوئی آدمی ایسا جھوٹ گھر سکتا ہے۔

جیسا کہ اس نے گھر اٹھا۔

سے بمن: حق۔ مجھ بیوقوف کو۔

سے پُر حرف زدن۔ زیادہ گفتگو کرنا۔

سے ہنگامے۔ سب کے سب۔

مطبوعات دوکان شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور

مطالب الغالب مجلد ۳	گلدستہ محسن .. ۶	شکوہ ہند .. ۲
اردوئے معلیٰ .. ع	اخلاق جلالی .. ۸	مسدس حالی .. ۸
نقش بدیع .. ۸	حاجی بابا اصفہانی فارسی سے	زہر عشق .. ۳
چهار مقالہ .. ۱۲	تذکرہ دولت شاہ سمرقندی ع	لمعات اوج .. ۲
ترجمہ رقعات عالمگیری .. ۶	شعر العجم حصہ اول .. ۸	مرد خیس .. ۱۲
وزیر خاں لشکران .. ۴	دوم ع	حکیم نباتات .. ۴
تحفۃ الاحرار جامی .. ۸	سوم ع	یوسف شاہ سراج ع
سیرۃ المتاخرین بارتاشا ہجما ع	چہارم ع	انتخاب مخزن حصہ اول ع
قصائد عرفی .. ۱۰	پنجم ع	دوم ع
خلاصہ درہ نادرہ .. ۴	درہ نادرہ (انتخاب) للہ	سوم ع
فرہنگ حاجی بابا .. ۸	ترجمہ رسائل طغرا ع	دیوان میر درد .. ۶
موازنہ انیس دبیر .. ۳	عود ہندی .. ۱۲	قصائد ذوق .. ۶
تاریخ لاہور .. ع	طلوع اسلام .. ۴	مقالہ مضامین فارسی ع
ترجمہ حکیم نباتات .. ۶	فریاد اُمت .. ۳	عروض سیفی .. ۴
رقعات عالمگیری .. ۳	نالہ یتیم .. ۲	بحر العروض .. ۶
رباعیات عمر خیام .. ۶	چپ کی داد .. ۲	المامون .. ع
اخلاق ناصری .. ۴	مقدمہ دیوان حالی ع	الفاروق .. ع

S. S. Saadati H. S. in Delhi.

غزلیات نظیری شمول امتحان	مولوی محمد الدین صاحب	خکدہ خیام عمر خیام کی
منشی فاضل ایم۔ اے۔ ..	عذر مرحوم	عمر ایک رباعی کا ترجمہ یا
رباعیا ابو سعید ابوالخیر ..	حل لطیف (خلاصہ شعر العجم)	میں از آغا شاعر بہترین
ترجمہ	۴۸ ۳۸ ۳۷ قیمت ۶	آرٹ پیپر پر خاص اہتمام
محزون اسرار نظامی ..	۱۰	۱۱ بجز خلاصہ شعر العجم (۵)
ترجمہ مقامات حمیدی از سید	قیمت	سنہری قیمت ..
اولاد حسین صاحب شادان	یا دو کار غالب۔ غالب کی زندگی	بانگ درا۔ مجموعہ کلام
بلگرامی	۸	۹ کے حالات اور اسکے کلام پر
حدائق البلاغت ..	۱۲	۱۳ محققانہ ریویو مولانا حالی
جہانگشائے نادری	۷	۸ ۷ ۷ ۷ قیمت
ابوالفضل اقل و سوم	۱۱	۱۲ ترجمہ غزلیات نظیری از جناب
ترجمہ دفتر اول۔ از منشی	محمد عنایت اللہ صاحب	وغیرہ۔ قیمت
وجاہت حسین صاحب ایم۔ اے	۱۱	۱۲ ہدف نیکسٹرون کالج راولپنڈی
منشی فاضل ..	عذر	۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
قصائد قافی الف ب	۸	۹ آیات وجدانی۔ مجموعہ کلام
ترجمہ ..	عذر	۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
عقد لالی شرح اخلاق جلالی از	قیمت بلا جلد غیر مجلد سنہری	۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱

المشترک علی تاجرت اندرون لوہاری دروازہ کا